ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA REFLECTIONS

SEPTEMBER-2012

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

KASHMIR UZMA 02 SEPTEMBER 2012

اسلامی تعلیمات اپنانے سے غیر مسلموں کو بھی راحت وآرام ملتا ہے

ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کے مفید ہونے پر ایک غیر مسلم خاندان کی سراہنا

سرینگر: سماج کی بہتری کے لئے جو اصلاحی کام ہمسفر میریج کونسلنگ سیل انجام دی رہی ہے، اس سے جو نفع اور فائدہ لوگوں کو ہوا ہے، اور ہو رہا ہے، اس میں سب سے پہلے ریاست جموں وکشمیر کے مسلمان آتے ہیں، اس کے بعد غیر مسلم آتے ہیں۔ اس سلسلے میں وقتاً فوقتاً غیر مسلم لوگ ہمسفر ادارہ کے اصلاحی کام کی سراہنا کرتے رہتے ہیں۔

حال ہی میں ایک غیر مسلم خاندان کے لوگوں نے ہمسفر کے ریڈیو پروگرام کی افادیت کو سراہتے ہوئے ہمسفر سے وابستہ حضرات سے کہا کہ شادی کی تقریب کے موقع پر جو تکلیف، ایذا، ٹینشن، فضول خرچی اور جہیز کے لین دین کا سامنا مسلمانوں کو کرنا پڑتا ہے، وہ غیر مسلموں کے لئے بھی ایک بہت بڑی پریشانی کا مسئلہ بن گیا ہے۔ اور اس قسم کی پریشانیوں اور ٹینشن کو ختم کرنے کے لئے جو کام ہمسفر میریج کونسلنگ سیل انجام دی رہی ہے، اس سے نہ صرف مسلمانوں کو راحت اور آرام پہنچتا ہے، بلکہ غیر مسلموں کو بھی اس سے کافی سکون اور آرام ملتا ہے۔

جیسے آتش بازی اور پٹاخوں کی ایذا وتکلیف، گلی کوچوں اور سڑکوں کو گاڑیوں اور ڈیکوریشن سے بند کرنے کی ایذا وتکلیف، رات میں گانا گانے اور آوازیں بلند کرنے کی ایذا وتکلیف اور جہیز کی مانگ کو پوری کرنے کی وجہ سے لڑکیوں کی شادیاں دیر سے ہونے کی پریشانی۔

اس غیر مسلم خاندان نے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے کام کی سراہنا کی، اور کہا کہ سارے کشمیریوں کے لئے ہمسفر جیسا سماجی اصلاح کا ادارہ قابل فخر ادارہ ہے، آخر پر انہوں نے ادارہ کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کے تئیں اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

جاری کردہ: دفتر انچارج: ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

Kashmir Uzma (02/09/2012)

AFTAB 02 SEPTEMBER 2012

اسلامی تعلیمات اپنانے سے غیر مسلموں کو بھی راحت وآرام ملتا ہے

ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کے مفید ہونے پر ایک غیر مسلم خاندان کی سراہنا

سماج کی بہتری کے لئے جو اصلاحی کام ہمسفر میریج کونسلنگ سیل انجام دی رہی ہے، اس سے جو نفع اور فائدہ لوگوں کو ہوا ہے، اور ہو رہا ہے، اس میں سب سے پہلے ریاست جموں وکشمیر کے مسلمان آتے ہیں، اس کے بعد غیر مسلم آتے ہیں۔ اس سلسلے میں وقتاً فوقتاً غیر مسلم لوگ ہمسفر ادارہ کے اصلاحی کام کی سراہنا کرتے رہتے ہیں۔

حال ہی میں ایک غیر مسلم خاندان کے لوگوں نے ہمسفر کے ریڈیو پروگرام کی افادیت کو سراہتے ہوئے ہمسفر سے وابستہ حضرات سے کہا کہ شادی کی تقریب کے موقع پر جو تکلیف، ایذا، ٹینشن، فضول خرچی اور جہیز کے لین دین کا سامنا مسلمانوں کو کرنا پڑتا ہے، وہ غیر مسلموں کے لئے بھی ایک بہت بڑی پریشانی کا مسئلہ بن گیا ہے۔ اور اس قسم کی پریشانیوں اور ٹینشن کو ختم کرنے کے لئے جو کام ہمسفر میریج کونسلنگ سیل انجام دی رہی ہے، اس سے نہ صرف مسلمانوں کو راحت اور آرام پہنچتا ہے، بلکہ غیر مسلموں کو بھی اس سے کافی سکون اور آرام ملتا ہے۔

جیسے آتش بازی اور پٹاخوں کی ایذا وتکلیف، گلی کوچوں اور سڑکوں کو گاڑیوں اور ڈیکوریشن سے بند کرنے کی ایذا وتکلیف، رات میں گانا گانے اور آوازیں بلند کرنے کی ایذا وتکلیف اور جہیز کی مانگ کو پوری کرنے کی وجہ سے لڑکیوں کی شادیاں دیر سے ہونے کی پریشانی۔

اس غیر مسلم خاندان نے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے کام کی سراہنا کی، اور کہا کہ سارے کشمیریوں کے لئے ہمسفر جیسا سماجی اصلاح کا ادارہ قابل فخر ادارہ ہے، آخر پر انہوں نے ادارہ کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کے تئیں اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

جاری کردہ: دفتر انچارج، ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

Aftab (2/09/2012)

GREATER KASHMIR 02 SEPTEMBER 2012

Greater Kashmir 02/09/2012

اسلامی تعلیمات اپنانے سے غیر مسلموں کو بھی راحت و آرام ملتا ہے

ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کے مفید ہونے پر ایک غیر مسلم خاندان کی سراہنا

سرینگر: سماج کی بہتری کے لئے جو اصلاحی کام ہمسفر میرج کونسلنگ سیل انجام دی رہی ہے، اس سے جو نفع اور فائدہ لوگوں کو ہوا ہے، اور ہو رہا ہے، اس میں سب سے پہلے ریاست جموں و کشمیر کے مسلمان آتے ہیں، اس کے بعد غیر مسلم آتے ہیں۔ اس سلسلے میں وقتاً فوقتاً غیر مسلم لوگ ہمسفر ادارہ کے اصلاحی کام کی سراہنا کرتے رہتے ہیں۔

حال ہی میں ایک غیر مسلم خاندان کے لوگوں نے ہمسفر کے ریڈیو پروگرام کی افادیت کو سراہتے ہوئے ہمسفر سے وابستہ حضرات سے کہا کہ شادی کی تقریب کے موقع پر جو تکلیف، ایذا، ٹینشن، فضول خرچی اور جہیز کے لین دین کا سامنا مسلمانوں کو کرنا پڑتا ہے، وہ غیر مسلموں کے لئے بھی ایک بہت بڑی پریشانی کا مسئلہ بن گیا ہے۔ اور اس قسم کی پریشانیوں اور ٹینشن کو ختم کرنے کے لئے جو کام ہمسفر میرج کونسلنگ سیل انجام دی رہی ہے، اس سے نہ صرف مسلمانوں کو راحت اور آرام پہنچتا ہے، بلکہ غیر مسلموں کو بھی اس سے کافی سکون اور آرام ملتا ہے۔

جیسے آتش بازی اور پٹاخوں کی ایذا و تکلیف، گلی کوچوں اور سڑکوں کو گاڑیوں اور ڈیکوریشن سے بند کرنے کی ایذا و تکلیف، رات میں گانا گانے اور آوازیں بلند کرنے کی ایذا و تکلیف اور جہیز کی مانگ کو پوری کرنے کی وجہ سے لڑکیوں کی شادیاں دیر سے ہونے کی پریشانی۔

اس غیر مسلم خاندان نے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے کام کی سراہنا کی، اور کہا کہ سارے کشمیریوں کے لئے ہمسفر جیسا سماجی اصلاح کا ادارہ قابل فخر ادارہ ہے، آخر پر انہوں نے ادارہ کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کے تئیں اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

جاری کردہ: دفتر انچارج

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

KASHMIR UZMA 09 SEPTEMBER 2012

شوہر صاحبان اگر ہمسفر کے ریڈیو پروگرام کی باتوں پر عمل کریں گے

تو ازدواجی زندگی کے بے شمار مسائل خوش اسلوبی کے ساتھ حل ہو جائیں گے

ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہر ہفتے جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے جو ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر کا اصلاحی پروگرام نشر ہوتا ہے، جس میں ہمارے دینی بھائی جان جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب مختلف قسم کے اخلاقی اور سماجی مسائل پر سبق آموز، پُراثر اور شاندار کلام فرماتے ہیں، اس میں انہوں نے جو کلام پچھلے جمعہ کی نشر شدہ ایک قسط میں فرمایا، جس میں ایک شوہر کو اپنے گھر میں اپنی شریک حیات یعنی اہلیہ کے کا گھریلو کاموں میں مدد کرنے کی تاکید کی گئی، اور اس میں محترم فیاض صاحب نے سیرت پاک حضرت آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک گھریلو زندگی کے شاندار واقعات بھی سامعین کو سنا دئے، کہ کس طرح ہمارے نبی اکرم ﷺ اپنے حجرہ پاکوں کے اندر اپنی ازواج مطہرات کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹاتے تھے۔ اور گھر کے کئی کام خود انجام دیتے تھے۔

ہمارے معاشرے کے شوہر صاحبان اگر ہمسفر کے اس ریڈیو پروگرام کی باتوں پر عمل کرنا شروع کر دیں گے تو ہم یہ بات یقین کے ساتھ کہتے ہیں کہ ازدواجی زندگی کے بے شمار مسائل خوش اسلوبی کے ساتھ حل ہو جائیں گے۔ گھروں کے اندر جو کام کاج کی سختی کا مسئلہ اور کاموں کے بوجھ کا مسئلہ شادی شدہ خواتین کو درپیش ہے، اس کا حل اسی تعلیم کے اندر موجود ہے، لہٰذا خواتین کو راحت پہنچانے کے لئے شوہروں کو عدل وانصاف سے کام لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمسفر پروگرام کی اصلاحی اور اخلاقی باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

از طرف: عارفہ جبین، ربیعہ وانی اور ریحانہ فاروق شیخ

زیر تعلیم: گورنمنٹ وومنز کالج ایم۔اے۔روڈ سرینگر

(09/Sept 2012)
Kashmir Uzma

AFTAB 09 SEPTEMBER 2012

شوہر صاحبان اگر ہمسفر کے ریڈیو پروگرام کی باتوں پر عمل کریں گے

تو ازدواجی زندگی کے بے شمار مسائل خوش اسلوبی کے ساتھ حل ہوجائیں گے

ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہر ہفتے جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے جو ہمسفر میریج کونسلنگ سیل سرینگر کا اصلاحی پروگرام نشر ہوتا ہے، جس میں ہمارے دینی بھائی جان جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب مختلف قسم کے اخلاقی اور سماجی مسائل پر سبق آموز، پُراثر اور شاندار کلام فرماتے ہیں، اس میں انہوں نے جو کلام پچھلے جمعہ کی نشر شدہ ایک قسط میں فرمایا، جس میں ایک شوہر کو اپنے گھر میں اپنی شریک حیات یعنی اہلیہ کے گھریلو کاموں میں مدد کرنے کی تاکید کی گئی، اور اس میں محترم فیاض صاحب نے سیرت پاک حضرت آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک گھریلو زندگی کے شاندار واقعات بھی سامعین کو سنادئے، کہ کس طرح ہمارے نبی اکرم ﷺ اپنے حجرہ پاکوں کے اندر اپنی ازواج صاحبات کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹاتے تھے۔اور گھر کے کئی کام خود انجام دیتے تھے۔

ہمارے معاشرے کے شوہر صاحبان اگر ہمسفر کے اس ریڈیو پروگرام کی باتوں پر عمل کرنا شروع کردیں گے تو ہم یہ بات یقین کے ساتھ کہتے ہیں کہ ازدواجی زندگی کے بے شمار مسائل خوش اسلوبی کے ساتھ حل ہوجائیں گے۔گھروں کے اندر جو کام کاج کی سختی کا مسئلہ اور کاموں کے بوجھ کا مسئلہ شادی شدہ خواتین کو درپیش ہے، اس کا حل اسی تعلیم کے اندر موجود ہے، لہٰذا خواتین کو راحت پہنچانے کے لئے شوہروں کو عدل وانصاف سے کام لینا چاہئے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمسفر پروگرام کی اصلاحی اور اخلاقی باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

ازطرف: عارفہ جبین، ربیعہ وانی اور ریحانہ فاروق شیخ
زیر تعلیم: گورنمنٹ وومنز کالج ایم۔اے۔روڈ سرینگر

Aftab (9/Sept/2012)

KASHMIR UZMA 10 SEPTEMBER 2012

عدالت میں سسرال کے جھگڑوں کے مقدموں کی تعداد بہت زیادہ ہے

ہمسفر کا ریڈیو پروگرام آسان، پُر وقار اور بہترین حل پیش کرتا ہے

عدالت میں زندگی کے مختلف شعبہ جات سے وابستہ تنازعات (Disputes) کی پہلے ہی بھرمار ہے، اس کے ساتھ ہی ازدواجی زندگی اور سسرالی زندگی سے متعلق جھگڑوں کے مقدمے (Lawsuits) کافی تعداد میں عدالتوں کے اندر درج کئے گئے ہیں اور ہر روز درج کئے جا رہے ہیں۔ یہ ہمارے سماج کی ابتری (Deterioration) کی ایک نشانی ہے، کہ خاندانی نظام بکھر رہا ہے، طلاقوں کی کثرت ہے اور مادیت پرستی کی وجہ سے انسانی قدریں ختم ہو رہی ہیں۔

انسان جب میاں بیوی کے تنازعوں اور سسرال کے جھگڑوں میں الجھ جاتا ہے، تو حل نکالنا اتنا ہی مشکل ہو جاتا ہے جتنا مسئلہ کشمیر کا حل نکالنا۔ یعنی عدالتی فیصلہ ہونے کے باوجود میاں بیوی اور سسرالی رشتہ داروں میں تلخیاں اور دشمنیاں ختم نہیں ہوتی ہیں، بلکہ برقرار رہتی ہیں، اور کچھ مقدموں میں دیکھا گیا ہے کہ اس قسم کی خرابیاں اور زیادہ بڑھ جاتی ہیں، جس میں بعض اوقات جرائم (Crimes) بھی واقع ہو جاتے ہیں۔

ریڈیو کشمیر سرینگر سے جو مقبول عام پروگرام ہمسفر **HUMSAFAR** ہر جمعہ کو صبح کے 8:30 a.m. براڈکاسٹ ہوتا ہے، جس میں وادی کشمیر کے ممتاز سکالر جناب فیاض احمد زرو صاحب ایک طرف نکاح اور شادی کو شریعت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دینے پر لوگوں کو آمادہ کرتے ہیں، دوسری طرف اسی پروگرام میں تنازع زوجین (Marital disputes) اور سسرالی فسادات کے اصل وجوہات بیان کرنے کے ساتھ ساتھ آں جناب اُن کا آسان، پُر وقار اور بہترین حل بھی پیش فرماتے ہیں۔ جس سے بہت بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ سماج کی بہتری کے لئے اتنا مفید پروگرام تیار کرنے پر ہمسفر پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصاحب کو مبارک باد پیش کی جاتی ہے۔

یہاں ہمارے ضلع بانڈی پورہ میں کافی لوگ ہمسفر ریڈیو پروگرام کو بڑی دلچسپی کے ساتھ سنتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس پروگرام میں بیان ہونے والی باتوں پر عمل کیا جائے، اسی میں ہمارے معاشرے اور گھریلو زندگی کے لئے راحت اور سکون ہے۔

(Kashmir Uzma)
10/Sept/2012

منجانب: خورشید احمد شاہ

ولدیت: مرحوم غلام رسول شاہ، سکونت: سنرونی بانڈی پورہ کشمیر

فون نمبر: 9797205966

SRINAGAR TIMES 10 SEPTEMBER 2012

عدالت میں سسرال کے جھگڑوں کے مقدموں کی تعداد بہت زیادہ ہے

ہمسفر کا ریڈیو پروگرام آسان، پُر وقار اور بہترین حل پیش کرتا ہے

عدالت میں زندگی کے مختلف شعبہ جات سے وابستہ تنازعات کی پہلے ہی بھرمار ہے، اس کے ساتھ ہی ازدواجی اور سسرالی زندگی سے متعلق جھگڑوں کے مقدمے کافی تعداد میں عدالتوں کے اندر درج کئے گئے ہیں اور ہر روز درج کئے جا رہے ہیں۔ یہ ہمارے سماج کی ابتری کی ایک نشانی ہے، کہ خاندانی نظام بکھر رہا ہے، طلاقوں کی کثرت ہے اور مادیت پرستی کی وجہ سے انسانی قدریں ختم ہو رہی ہیں۔

انسان جب میاں بیوی کے تنازعوں اور سسرال کے جھگڑوں میں الجھ جاتا ہے، تو حل نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ عدالتی فیصلہ ہونے کے باوجود میاں بیوی اور سسرالی رشتہ داروں میں تلخیاں اور دشمنیاں ختم نہیں ہوتی ہیں، کچھ مقدموں میں دیکھا گیا ہے کہ اس قسم کی خرابیاں زیادہ بڑھ جاتی ہیں، جس میں بعض اوقات جرائم بھی واقع ہو جاتے ہیں۔

ریڈیو کشمیر سرینگر سے جو مقبول عام پروگرام ہمسفر ہر جمعہ کو صبح کے 8:30 بجے براڈ کاسٹ ہوتا ہے، جس میں وادی کشمیر کے ممتاز سکالر فیاض احمد زرو صاحب ایک طرف نکاح اور شادی کو شریعت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دینے پر لوگوں کو آمادہ کرتے ہیں، دوسری طرف اسی پروگرام میں تنازع زوجین اور سسرالی فسادات کے اصل وجوہات بیان کرنے کے ساتھ ساتھ وہ اُن کا آسان، پُر وقار اور بہترین حل بھی پیش فرماتے ہیں۔ سماج کی بہتری کے لئے اتنا مفید پروگرام تیار کرنے پر ہمسفر پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر سلیم اعجاز کپر اصاحب کو مبارک باد پیش کی جاتی ہے۔

ہمارے ضلع بانڈی پورہ میں لوگ ہمسفر ریڈیو پروگرام کو دلچسپی کے ساتھ سنتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس پروگرام میں بیان ہونے والی باتوں پر عمل کیا جائے، اسی میں ہمارے معاشرے اور گھریلو زندگی کے لئے راحت اور سکون ہے۔

منجانب: خورشید احمد شاہ ولدیت: مرحوم غلام رسول شاہ، سکونت: سنر وُنی بانڈی پورہ کشمیر فون نمبر : 9797205966

(Srinagar Times
10/sept/2012.)

AFTAB 10 SEPTEMBER 2012

عدالت میں سسرال کے جھگڑوں کے مقدموں کی تعداد بہت زیادہ ہے

ہمسفر کا ریڈیو پروگرام آسان، پُر وقار اور بہترین حل پیش کرتا ہے

عدالت میں زندگی کے مختلف شعبہ جات سے وابستہ تنازعات (Disputes) کی پہلے ہی بھرمار ہے، اس کے ساتھ ہی ازدواجی زندگی اور سسرالی زندگی سے متعلق جھگڑوں کے مقدمے (Lawsuits) کافی تعداد میں عدالتوں کے اندر درج کیے گئے ہیں اور ہر روز درج کئے جارہے ہیں۔ یہ ہمارے سماج کی ابتری (Deterioration) کی ایک نشانی ہے، کہ خاندانی نظام بکھر رہا ہے، طلاقوں کی کثرت ہے اور مادیت پرستی کی وجہ سے انسانی قدریں ختم ہورہی ہیں۔

انسان جب میاں بیوی کے تنازعوں اور سسرال کے جھگڑوں میں الجھ جاتا ہے، تو حل نکالنا اتنا ہی مشکل ہوجاتا ہے جتنا مسئلہ کشمیر کا حل نکالنا۔ یعنی عدالتی فیصلہ ہونے کے باوجود میاں بیوی اور سسرالی رشتہ داروں میں تلخیاں اور دشمنیاں ختم نہیں ہوتی ہیں، بلکہ برقرار رہتی ہیں، اور کچھ مقدموں میں دیکھا گیا ہے کہ اس قسم کی خرابیاں اور زیادہ بڑھ جاتی ہیں، جس میں بعض اوقات جرائم (Crimes) بھی واقع ہوجاتے ہیں۔

ریڈیو کشمیر سرینگر سے جو مقبول عام پروگرام ہمسفر **HUMSAFAR** ہر جمعہ کو صبح کے 8:30 a.m. براڈکاسٹ ہوتا ہے، جس میں وادی کشمیر کے ممتاز سکالر جناب فیاض احمد زرو صاحب ایک طرف نکاح اور شادی کو شریعت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دینے پر لوگوں کو آمادہ کرتے ہیں، دوسری طرف اسی پروگرام میں تنازع زوجین (Marital disputes) اور سسرالی فسادات کے اصل وجوہات بیان کرنے کے ساتھ ساتھ آں جناب اُن کا آسان، پُر وقار اور بہترین حل بھی پیش فرماتے ہیں۔ جس سے بہت بہت فائدہ ہورہا ہے۔ سماج کی بہتری کے لئے اتنا مفید پروگرام تیار کرنے پر ہمسفر پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب کو مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔

یہاں ہمارے ضلع بانڈی پورہ میں کافی لوگ ہمسفر ریڈیو پروگرام کو بڑی دلچسپی کے ساتھ سنتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس پروگرام میں بیان ہونے والی باتوں پر عمل کیا جائے، اسی میں ہمارے معاشرے اور گھریلو زندگی کے لئے راحت اور سکون ہے۔

منجانب: خورشید احمد شاہ ولدیت: مرحوم غلام رسول شاہ، سکونت: سنر ونی بانڈی پورہ کشمیر
فون نمبر 9797205966

Aftab
10/Sept/2012

GREATER KASHMIR 10 SEPTEMBER 2012

شوہر صاحبان اگر ہمسفر کے ریڈیو پروگرام کی باتوں پر عمل کریں گے

تو ازدواجی زندگی کے بے شمار مسائل خوش اسلوبی کے ساتھ حل ہوجائیں گے

ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہر ہفتے جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے جو ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل سرینگر کا اصلاحی پروگرام نشر ہوتا ہے، جس میں ہمارے دینی بھائی جان جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب مختلف قسم کے اخلاقی اور سماجی مسائل پر سبق آموز، پُراثر اور شاندار کلام فرماتے ہیں، اس میں انہوں نے جو کلام پچھلے جمعہ کی نشر شدہ ایک قسط میں فرمایا، جس میں ایک شوہر کو اپنے گھر میں اپنی شریک حیات یعنی اہلیہ کے کا گھریلو کاموں میں مدد کرنے کی تاکید کی گئی، اور اس میں محترم فیاض صاحب نے سیرت پاک حضرت آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک گھریلو زندگی کے شاندار واقعات بھی سامعین کو سنادئے، کہ کس طرح ہمارے نبی اکرم ﷺ اپنے حجرہ پاکوں کے اندر اپنی ازواج مطہرات کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹاتے تھے۔ اور گھر کے کئی کام خود انجام دیتے تھے۔

ہمارے معاشرے کے شوہر صاحبان اگر ہمسفر کے اس ریڈیو پروگرام کی باتوں پر عمل کرنا شروع کردیں گے تو ہم یہ بات یقین کے ساتھ کہتے ہیں کہ ازدواجی زندگی کے بے شمار مسائل خوش اسلوبی کے ساتھ حل ہوجائیں گے۔ گھروں کے اندر جو کام کاج کی سختی کا مسئلہ اور کاموں کے بوجھ کا مسئلہ شادی شدہ خواتین کو درپیش ہے، اس کا حل اسی تعلیم کے اندر موجود ہے، لہٰذا خواتین کو راحت پہنچانے کے لئے شوہروں کو عدل وانصاف سے کام لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمسفر پروگرام کی اصلاحی اور اخلاقی باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

Greater Kashmir
10/Sept/2012

از طرف: عارفہ جبین، ربیعہ وانی اور ریحانہ فاروق شیخ

زیر تعلیم: گورنمنٹ وومنز کالج ایم۔ اے۔ روڈ سرینگر

BULAND KASHMIR 11 SEPTEMBER 2012

ہمسفر کا ریڈیو پروگرام سننے سے ہمیں دین و دنیا کا فائدہ ہوا

رحمت دیدی مسجد شریف کے اِمام صاحب مولوی مبارک صاحب کا بہت بہت شکریہ

پچھلے جمعہ کو ہم نے جمعہ کی نماز رحمت دیدی مسجد شریف واقع اسلام آباد کشمیر میں ادا کی۔ جمعہ کے خطاب میں اس مسجد شریف کے امام وخطیب مولوی مبارک صاحب نے لوگوں کو تاکید کی کہ وہ ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے پروگرام ہمسفر کو ضرور سنا کریں۔ اس پروگرام میں محترم فیاض احمد زرو صاحب ایسی مفید، سبق آموز اور اصلاحی باتیں بیان فرماتے ہیں، جن کے سننے سے انسان کی زندگی کے مختلف حالات کو سدھارنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ پھر بہتر زندگی گذارنا نصیب ہوتا ہے۔

اس پر ہم نے بازار سے ایک ریڈیو سیٹ خریدلیا، اوراب تک ہم نے ہمسفر ریڈیو پروگرام کی دو قسطیں سن لی ہیں۔ بیشک اور واقعی ہمسفر کا یہ ریڈیو پروگرام دین ودنیا کی کاموں کو سدھارنے کے لئے اور معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت ہی فائدہ مند پروگرام ہے۔ اس پروگرام کو سننے سے ہمیں روحانی سکون بھی ملتا ہے۔ مگر افسوس اس بات کا ہے کہ اس اتنے زبردست مفید پروگرام کی پچھلے قسطیں سننے سے ہم اور ہمارے گھر والے محروم رہ گئے، کیوں کہ ہمیں پتہ ہی نہیں تھا کہ ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ہمسفر جیسا علمی اور اصلاحی پروگرام نشر ہوتا ہے۔

رحمت دیدی مسجد شریف کے مولوی مبارک صاحب کے اعلان سے ہمیں بہت نفع ہوا، جس پر ہم ان کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آخر پر ہم ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصاحب سے اور ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین جی سے مؤدبانہ اپیل کرتے ہیں کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی تمام نشر شدہ قسطیں باری باری دوبارہ رات کے ساڑھے نو بجے نشر کیا کریں۔ کیوں کہ ہمسفر کا ریڈیو پروگرام سماجی اصلاح اور ازدواجی زندگی کے لئے کافی مفید پروگرام ہے۔

شکریہ

محمد رمضان نجار، اشفاق احمد وار، محمد امین اور عبدالرحیم بٹ

لال چوک اسلام آباد کشمیر

Buland Kashmir

(11/Sept/2012)

BULAND KASHMIR 11 SEPTEMBER 2012

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

PRESSNOTE

نٹی پورہ کے جناب مظفر احمد پہلو صاحب نے سادہ شادی انجام دی

ہمسفر کی طرف سے مزید پانچ سادہ شادیاں انجام پذیر

سرینگر: ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام: آسان نکاح اور سادہ شادی بہت ہی زیادہ برکتوں والی کے تحت اتوار 9 ستمبر 2012ء کو مزید پانچ شادیاں پورے شرعی لوازمات کے ساتھ اور نہایت ہی سادہ طریقہ پر انجام دی گئیں۔ ہر دولہا نے اپنے نکاح کا پورا مہر نقد نکاح مجلس میں ایجاب وقبول ہونے کے ساتھ ہی ادا کر دیا۔ لڑکی والوں سے کوئی بھی چیز تحفہ کے نام پر لڑکے والوں نے وصول نہیں کی، بلکہ لڑکے والوں نے ہی مہر کے علاوہ کچھ تحفہ جات اپنی خوشی سے لڑکی کو عطا کر دیئے۔ مجلس میں کھجور کے علاوہ مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔ حاضرین مجلس کی خاطر تواضع سادہ قہوہ کی ایک پیالی سے کی گئی۔ اس کے بعد ہر دولہن کی رخصتی اس طرح عمل میں لائی گئی کہ ہر دولہے کے ساتھ فقط پانچ افراد دولہن کے گھر پر گئے، وہاں پر ان کی خاطر تواضع دودھ کی ایک پیالی سے کی گئی، اس کے فوراً بعد دولہن کی رخصتی شرعی پردہ کے اندر عمل میں لائی گئی۔ پہلی شادی جناب مظفر احمد پہلو صاحب (نٹی پورہ) کی محترمہ فریدہ حسن زاڑو صاحبہ (زکورہ حضرتبل) کے ساتھ، دوسری شادی جناب محمد امین خان صاحب (خانیار) کی محترمہ گلشن آرا بٹ صاحبہ (صفا کدل) کے ساتھ، تیسری شادی جناب طارق احمد شاہ صاحب (بوٹھ پورہ) کی محترمہ صفیہ حمید خان صاحبہ (صورہ) کے ساتھ، چوتھی شادی جناب عمران احمد شیخ صاحب (پانپور) کی محترمہ جویریہ شفیع متو صاحبہ (سنوار) کے ساتھ اور پانچویں شادی جناب محمد الطاف حافظ صاحب (زینہ کدل) کی محترمہ آسیہ رشید زرگر صاحبہ (بتہ مالو) کے ساتھ انجام دی گئی۔

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے چیرمین جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے شریعت کا احترام کرنے پر، سنت کا طریقہ اپنانے پر، شادیوں کو اسراف، تبذیر، ناجائز لین دین، دکھاوا، ناچ ونغمہ اور دیگر بُری رسومات کے بغیر انجام دینے پر پانچوں جوڑوں کو اور ان کے والدین کو مبارک باد پیش کی ہے۔

جاری کردہ: جنرل سیکریٹری (لطیف احمد)

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

Buland Kashmir (11/Sept/2012)

AFAAQ 11 SEPTEMBER 2012

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

نٹی پورہ کے جناب مظفر احمد پہلو صاحب نے سادہ شادی انجام دی

ہمسفر کی طرف سے مزید پانچ سادہ شادیاں انجام پذیر

سرینگر// ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام آسان نکاح اور سادہ شادی بہت ہی زیادہ برکتوں والی کے تحت اتوار 9 ستمبر 2012 کو مزید پانچ شادیاں پورے شرعی لوازمات کے ساتھ اور نہایت ہی سادہ طریقہ پر انجام دی گئیں۔ ہر دولہا نے اپنے نکاح کا پورا مہر نقدی نکاح مجلس میں ایجاب وقبول ہونے کے ساتھ ہی ادا کر دیا۔ لڑکی والوں سے کوئی بھی چیز تحفہ کے نام پر لڑکے والوں نے وصول نہیں کی، بلکہ لڑکے والوں نے ہی مہر کے علاوہ کچھ تحفہ جات اپنی خوشی سے لڑکی کو عطا کر دئے۔ مجلس میں کھجور کے علاوہ مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔ حاضرین مجلس کی خاطر تواضع سادہ قہوہ کی ایک پیالی سے کی گئی۔ اس کے بعد ہر دولہن کی رخصتی اس طرح عمل میں لائی گئی کہ ہر دولہے کے ساتھ فقط پانچ افراد دولہن کے گھر پر گئے، وہاں پر ان کی خاطر تواضع دودھ کی ایک پیالی سے کی گئی، اس کے فوراً بعد دولہن کی رخصتی شرعی پردہ کے اندر عمل میں لائی گئی۔ پہلی شادی جناب مظفر احمد پہلو صاحب (نٹی پورہ) کی محترمہ فریدہ حسن زاڑو صاحبہ (زکورہ حضرت بل) کے ساتھ، دوسری شادی جناب محمد امین خان صاحب (خانیار) کی محترمہ گلشن آرا بٹ صاحبہ (صفا کدل) کے ساتھ، تیسری شادی جناب طارق احمد شاہ صاحب (بڑہ پورہ) کی محترمہ صفیہ حمید کان صاحبہ (صورہ) کے ساتھ، چوتھی شادی جناب عمران احمد شیخ صاحب (پانپور) کی محترمہ جویریہ شفیع متو صاحبہ (سنوار) کیس اتھ اور پانچویں شادی جانب محمد الطاف حافظ صاحب (زینہ کدل) کی محترمہ آسیہ رشید زرگر صاحبہ (بتہ مالو) کے ساتھ انجام دی گئی۔ ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے چیرمین جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے شریعت کا احترام کرنے پر، سنت کا طریقہ اپنانے پر، شادیوں کو اِسراف، تبذیر، ناجائز لین دین، دکھاوا، ناچ ونغمہ اور دیگر بُری رسومات کے بغیر انجام دینے پر پانچوں جوڑوں کو اور ان کے والدین کو مبارک باد پیش کی ہے۔

جاری کردہ: جزل سیکریٹری (لطیف احمد)

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

Afaaq (11 Sept 2012)

AFTAB 11 SEPTEMBER 2012

نٹی پورہ کے جناب مظفر احمد پہلو صاحب نے سادہ شادی انجام دی

ہمسفر کی طرف سے مزید پانچ سادہ شادیاں انجام پذیر

سرینگر: ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام: آسان نکاح اور سادہ شادی بہت ہی زیادہ برکتوں والی کے تحت اتوار 9، ستمبر 2012ء کو مزید پانچ شادیاں پورے شرعی لوازمات کے ساتھ اور نہایت ہی سادہ طریقہ پر انجام دی گئیں۔ ہر دولہا نے اپنے نکاح کا پورا مہر نقد نکاح مجلس میں ایجاب وقبول ہونے کے ساتھ ہی ادا کر دیا۔ لڑکی والوں سے کوئی بھی چیز تحفہ کے نام پر لڑکے والوں نے وصول نہیں کی، بلکہ لڑکے والوں نے ہی مہر کے علاوہ کچھ تحفہ جات اپنی خوشی سے لڑکی کو عطا کر دئے۔ مجلس میں کھجور کے علاوہ مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔ حاضرین مجلس کی خاطر تواضع سادہ قہوہ کی ایک پیالی سے کی گئی۔ اس کے بعد ہر دولہن کی رخصتی اس طرح عمل میں لائی گئی کہ ہر دولہے کے ساتھ فقط پانچ افراد دولہن کے گھر پر گئے، وہاں پر ان کی خاطر تواضع دودھ کی ایک پیالی سے کی گئی، اس کے فوراً بعد دولہن کی رخصتی شرعی پردہ کے اندر عمل میں لائی گئی۔

پہلی شادی جناب مظفر احمد پہلو صاحب (نٹی پورہ) کی محترمہ فریدہ حسن زاڑو صاحبہ (زکورہ حضرتبل) کے ساتھ، دوسری شادی جناب محمد امین خان صاحب (خانیار) کی محترمہ گلشن آرا بٹ صاحبہ (صفا کدل) کے ساتھ، تیسری شادی جناب طارق احمد شاہ صاحب (بڑھ پورہ) کی محترمہ صفیہ حمید خان صاحبہ (صورہ) کے ساتھ، چوتھی شادی جناب عمران احمد شیخ صاحب (پانپور) کی محترمہ جویریہ شفیع متو صاحبہ (سنوار) کے ساتھ اور پانچویں شادی جناب محمد الطاف حافظ صاحب (زینہ کدل) کی محترمہ آسیہ رشید زرگر صاحبہ (بتہ مالو) کے ساتھ انجام دی گئی۔

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے چیرمین جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے شریعت کا احترام کرنے پر، سنت کا طریقہ اپنانے پر، شادیوں کو اسراف، تبذیر، ناجائز لین دین، دکھاوا، ناچ ونغمہ اور دیگر بُری رسومات کے بغیر انجام دینے پر پانچوں جوڑوں کو اور ان کے والدین کو مبارکباد پیش کی ہے۔

جاری کردہ: جنرل سیکریٹری (لطیف احمد)

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

Aftab (11/Sept/2012)

SRINAGAR TIMES 11 SEPTEMBER 2012

ہمسفر کا ریڈیو پروگرام سننے سے ہمیں دین ودنیا کا فائدہ ہوا

رحت دیدی مسجد شریف کے اِمام صاحب کا شکریہ

پچھلے جمعہ کو ہم نے جمعہ کی نماز رحت دیدی مسجد شریف واقع اسلام آباد کشمیر میں ادا کی۔ جمعہ کے خطاب میں اس مسجد شریف کے امام وخطیب مولوی مبارک صاحب نے لوگوں کو تاکید کی کہ وہ ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے پروگرام ہمسفر کو ضرور سنا کریں۔اس پروگرام میں محترم فیاض احمد زرو صاحب ایسی مفید، سبق آموز اور اصلاحی باتیں بیان فرماتے ہیں، جن کے سننے سے انسان کی زندگی کے مختلف حالات کو سدھارنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ پھر بہتر زندگی گذارنا نصیب ہوتا ہے۔

اس پر ہم نے بازار سے ایک ریڈیو سیٹ خرید لیا، اوراب تک ہم نے ہمسفر ریڈیو پروگرام کی دو قسطیں سن لی ہیں ۔بیشک اور واقعی ہمسفر کا یہ ریڈیو پروگرام دین ودنیا کی کاموں کو سدھارنے کے لئے اور معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت ہی فائدہ مند پروگرام ہے۔اس پروگرام کو سننے سے ہمیں روحانی سکون بھی ملتا ہے۔ مگر افسوس اس بات کا ہے کہ اس اتنے زبردست مفید پروگرام کی پچھلے قسطیں سننے سے ہم اور ہمارے گھر والے محروم رہ گئے، کیوں کہ ہمیں پتہ ہی نہیں تھا کہ ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ہمسفر جیسا علمی اور اصلاحی پروگرام نشر ہوتا ہے۔

رحت دیدی مسجد شریف کے مولوی مبارک صاحب کے اعلان سے ہمیں بہت نفع ہوا، جس پر ہم ان کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔آخر پر ہم ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب سے اور ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین جی سے مؤدبانہ اپیل کرتے ہیں کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی تمام نشر شدہ قسطیں باری باری دوبارہ رات کے ساڑھے نو بجے نشر کیا کریں۔ کیوں کہ ہمسفر کا ریڈیو پروگرام سماجی اصلاح اور ازدواجی زندگی کے لئے کافی مفید پروگرام ہے۔

شکریہ محمد رمضان نجار، اشفاق احمد وار، محمد امین اور عبدالرحیم بٹ

لال چوک اسلام آباد کشمیر

Srinagar Times (11/Sept/2012)

SRINAGAR TIMES 11 SEPTEMBER 2012

SRINAGAR TIMES
srinagar: 11-September-2012

نٹی پورہ کے مظفر احمد پہلو کی طرف سے سادہ شادی انجام

ہمسفر کی طرف سے مزید پانچ شادیاں انجام پذیر، چیرمین زرو نے مبارک باد دی

سرینگر/ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام: آسان نکاح اور سادہ شادی بہت ہی زیادہ برکتوں والی کے تحت اتوار 9، ستمبر 2012ء کو مزید پانچ شادیاں پورے شرعی لوازمات کے ساتھ اور نہایت ہی سادہ طریقہ پر انجام دی گئیں۔ ہر دولہا نے اپنے نکاح کا پورا مہر نقد نکاح مجلس میں ایجاب وقبول ہونے کے ساتھ ہی ادا کر دیا۔ لڑکی والوں سے کوئی بھی چیز تحفہ کے نام پر لڑکے والوں نے وصول نہیں کی، بلکہ لڑکے والوں نے ہی مہر کے علاوہ کچھ تحفہ جات اپنی خوشی سے لڑکی کو عطا کر دئے۔ مجلس میں کھجور کے علاوہ مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔ حاضرین مجلس کی خاطر تواضع سادہ قہوہ کی ایک پیالی سے کی گئی۔ اس کے بعد ہر دولہن کی رخصتی اس طرح عمل میں لائی گئی کہ ہر دولہے کے ساتھ فقط پانچ افراد دولہن کے گھر پر گئے، وہاں پر ان کی خاطر تواضع دودھ کی ایک پیالی سے کی گئی، اس کے فوراً بعد دولہن کی رخصتی شرعی پردہ کے اندر عمل میں لائی گئی۔ پہلی شادی مظفر احمد پہلو (نٹی پورہ) کی محترمہ فریدہ حسن زاڑو (زکورہ حضرتبل) کے ساتھ، دوسری شادی محمد امین خان (خانیار) کی گلشن آرا بٹ صاحبہ (صفا کدل) کے ساتھ، تیسری شادی طارق احمد شاہ (بٹھ پورہ) کی محترمہ صفیہ حمید خان (صورہ) کے ساتھ، چوتھی شادی عمران احمد شیخ (پانپور) کی جویریہ شفیع متو (سنوار) کے ساتھ اور پانچویں شادی محمد الطاف حافظ (زینہ کدل) کی آسیہ رشید زرگر (بتہ مالو) کے ساتھ انجام دی گئی۔ ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے چیرمین محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے شریعت کا احترام کرنے پر، سنت کا طریقہ اپنانے پر، شادیوں کو اسراف، تبذیر، ناجائز لین دین، دکھاوا، ناچ ونغمہ اور دیگر بُری رسومات کے بغیر انجام دینے پر پانچوں جوڑوں کو اور ان کے والدین کو مبارک باد پیش کی ہے۔

KASHMIR UZMA 11 SEPTEMBER 2012

ہمسفر کا ریڈیو پروگرام سننے سے ہمیں دین ودنیا کا فائدہ ہوا

رحت دیدی مسجد شریف کے اِمام صاحب مولوی مبارک صاحب کا بہت بہت شکریہ

پچھلے جمعہ کو ہم نے جمعہ کی نماز رحت دیدی مسجد شریف واقع اسلام آباد کشمیر میں ادا کی۔ جمعہ کے خطاب میں اس مسجد شریف کے امام وخطیب مولوی مبارک صاحب نے لوگوں کو تاکید کی کہ وہ ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے پروگرام ہمسفر کو ضرور سنا کریں۔ اس پروگرام میں محترم فیاض احمد زرو صاحب ایسی مفید، سبق آموز اور اصلاحی باتیں بیان فرماتے ہیں، جن کے سننے سے انسان کی زندگی کے مختلف حالات کو سدھارنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ پھر بہتر زندگی گذارنا نصیب ہوتا ہے۔

اس پر ہم نے بازار سے ایک ریڈیو سیٹ خرید لیا، اور اب تک ہم نے ہمسفر ریڈیو پروگرام کی دو قسطیں سن لی ہیں۔ بیشک اور واقعی ہمسفر کا یہ ریڈیو پروگرام دین ودنیا کی کاموں کو سدھارنے کے لئے اور معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت ہی فائدہ مند پروگرام ہے۔ اس پروگرام کو سننے سے ہمیں روحانی سکون بھی ملتا ہے۔ مگر افسوس اس بات کا ہے کہ اس اتنے زبردست مفید پروگرام کی پچھلے قسطیں سننے سے ہم اور ہمارے گھر والے محروم رہ گئے، کیوں کہ ہمیں پتہ ہی نہیں تھا کہ ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ہمسفر جیسا علمی اور اصلاحی پروگرام نشر ہوتا ہے۔

رحت دیدی مسجد شریف کے مولوی مبارک صاحب کے اعلان سے ہمیں بہت نفع ہوا، جس پر ہم ان کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آخر پر ہم ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب سے اور ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین جی سے مؤدبانہ اپیل کرتے ہیں کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی تمام نشر شدہ قسطیں باری باری دوبارہ رات کے ساڑھے نو بجے نشر کیا کریں۔ کیوں کہ ہمسفر کا ریڈیو پروگرام سماجی اصلاح اور ازدواجی زندگی کے لئے کافی مفید پروگرام ہے۔

شکریہ

محمد رمضان نجار، اشفاق احمد وار، محمد امین اور عبدالرحیم بٹ

لال چوک اسلام آباد کشمیر

Kashmir Uzma / 11/Sept/2012

GREATER KASHMIR 11 SEPTEMBER 2012

عدالت میں سسرال کے جھگڑوں کے مقدموں کی تعداد بہت زیادہ ہے

ہمسفر کا ریڈیو پروگرام آسان، پُروقار اور بہترین حل پیش کرتا ہے

عدالت میں زندگی کے مختلف شعبہ جات سے وابستہ تنازعات (Disputes) کی پہلے ہی بھرمار ہے، اس کے ساتھ ہی ازدواجی زندگی اور سسرالی زندگی سے متعلق جھگڑوں کے مقدمے (Lawsuits) کافی تعداد میں عدالتوں کے اندر درج کئے گئے ہیں اور ہر روز درج کئے جا رہے ہیں۔ یہ ہمارے سماج کی ابتری (Deterioration) کی ایک نشانی ہے، کہ خاندانی نظام بکھر رہا ہے، طلاقوں کی کثرت ہے اور مادیت پرستی کی وجہ سے انسانی قدریں ختم ہو رہی ہیں۔

انسان جب میاں بیوی کے تنازعوں اور سسرال کے جھگڑوں میں الجھ جاتا ہے، تو حل نکالنا اتنا ہی مشکل ہو جاتا ہے جتنا مسئلہ کشمیر کا حل نکالنا۔ یعنی عدالتی فیصلہ ہونے کے باوجود میاں بیوی اور سسرالی رشتہ داروں میں تلخیاں اور دشمنیاں ختم نہیں ہوتی ہیں، بلکہ برقرار رہتی ہیں، اور کچھ مقدموں میں دیکھا گیا ہے کہ اس قسم کی خرابیاں اور زیادہ بڑھ جاتی ہیں، جس میں بعض اوقات جرائم (Crimes) بھی واقع ہو جاتے ہیں۔

ریڈیو کشمیر سرینگر سے جو مقبول عام پروگرام ہمسفر **HUMSAFAR** ہر جمعہ کو صبح کے 8:30 a.m. براڈکاسٹ ہوتا ہے، جس میں وادی کشمیر کے ممتاز سکالر جناب فیاض احمد زرو صاحب ایک طرف نکاح اور شادی کو شریعت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دینے پر لوگوں کو آمادہ کرتے ہیں، دوسری طرف اسی پروگرام میں تنازع زوجین (Marital disputes) اور سسرالی فسادات کے اصل وجوہات بیان کرنے کے ساتھ ساتھ آں جناب اُن کا آسان، پُروقار اور بہترین حل بھی پیش فرماتے ہیں۔ جس سے بہت بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ سماج کی بہتری کے لئے اتنا مفید پروگرام تیار کرنے پر ہمسفر پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصاحب کو مبارک باد پیش کی جاتی ہے۔

یہاں ہمارے ضلع بانڈی پورہ میں کافی لوگ ہمسفر ریڈیو پروگرام کو بڑی دلچسپی کے ساتھ سنتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس پروگرام میں بیان ہونے والی باتوں پر عمل کیا جائے، اسی میں ہمارے معاشرے اور گھریلو زندگی کے لئے راحت اور سکون ہے۔

منجانب: خورشید احمد شاہ

ولدیت: مرحوم غلام رسول شاہ، سکونت: سنرونی بانڈی پورہ کشمیر

فون نمبر: 9797205966

Greater Kashmir
11/Sept/2012

AFTAB 12 SEPTEMBER 2012

ہمسفر کا ریڈیو پروگرام سننے سے ہمیں دین و دنیا کا فائدہ ہوا

رحت دیدی مسجد شریف کے اِمام صاحب مولوی مبارک صاحب کا بہت بہت شکریہ

پچھلے جمعہ کو ہم نے جمعہ کی نماز رحت دیدی مسجد شریف واقع اسلام آباد کشمیر میں ادا کی۔ جمعہ کے خطاب میں اس مسجد شریف کے امام وخطیب مولوی مبارک صاحب نے لوگوں کو تاکید کی کہ وہ ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے پروگرام ہمسفر کو ضرور سنا کریں۔ اس پروگرام میں محترم فیاض احمد زرو صاحب ایسی مفید، سبق آموز اور اصلاحی باتیں بیان فرماتے ہیں، جن کے سننے سے انسان کی زندگی کے مختلف حالات کو سدھارنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ پھر بہتر زندگی گذارنا نصیب ہوتا ہے۔

اس پر ہم نے بازار سے ایک ریڈیو سیٹ خرید لیا، اور اب تک ہم نے ہمسفر ریڈیو پروگرام کی دو قسطیں سن لی ہیں۔ بیشک اور واقعی ہمسفر کا یہ ریڈیو پروگرام دین و دنیا کی کاموں کو سدھارنے کے لئے اور معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت ہی فائدہ مند پروگرام ہے۔ اس پروگرام کو سننے سے ہمیں روحانی سکون بھی ملتا ہے۔ مگر افسوس اس بات کا ہے کہ اس اتنے زبردست مفید پروگرام کی پچھلے قسطیں سننے سے ہم اور ہمارے گھر والے محروم رہ گئے، کیوں کہ ہمیں پتہ ہی نہیں تھا کہ ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ہمسفر جیسا علمی اور اصلاحی پروگرام نشر ہوتا ہے۔

رحت دیدی مسجد شریف کے مولوی مبارک صاحب کے اعلان سے ہمیں بہت نفع ہوا، جس پر ہم ان کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آخر پر ہم ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصاحب سے .در ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین جی سے مؤدبانہ اپیل کرتے ہیں کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی تمام نشر شدہ قسطیں باری باری دوبارہ رات کے ساڑھے نو بجے نشر کیا کریں۔ کیوں کہ ہمسفر کا ریڈیو پروگرام سماجی اصلاح اور ازدواجی زندگی کے لئے کافی مفید پروگرام ہے۔

محمد رمضان نجار، اشفاق احمد وار، محمد امین اور عبدالرحیم بٹ لال چوک اسلام آباد کشمیر

Aftab
12/Sept/2012

KASHMIR UZMA 13 SEPTEMBER 2012

سادہ طریقہ پر شادی ہوئی، لاکھوں روپے ضائع ہونے سے بچ گئے

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا بہت بہت شکریہ

گذشتہ ہفتہ میں ہمارے فرزند کا نکاح اور شادی میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے پروگرام کے تحت انجام پائی۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے پھر ہمسفر پروگرام کی ہدایات کی وساطت سے ہم اسراف کرنے، نمود و نمائیش کرنے سے اور دیگر بُری رسومات انجام دینے سے بچ گئے۔ اسی طرح لڑکی والوں پر کسی قسم کا بار ڈالنے سے پرہیز کیا گیا۔ اس بات کی ہمیں بڑی خوشی ہے کہ اس طرح سادہ طریقہ پر شادی انجام دینے سے شریعت اور سنتوں پر عمل ہوا۔ ہمیں بھی اور لڑکی والوں کو بھی راحت اور آرام ملا۔ پڑوسیوں کو کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔ ہمارے اور لڑکی والوں کے لاکھوں روپے ضائع ہونے سے بچ گئے اور اسی طرح گناہوں میں ملوث ہونے سے بچ گئے۔ ہم اپنی طرف سے اور اپنے گھر کے تمام افراد کی طرف سے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے سارے حضرات کا اور خاص کر حضرت محترم فیاض احمد زرو صاحب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ خدا پاک ان سب کو جزائے خیر عطا کرے۔

از طرف: عبدالرحمن خان، نذیر احمد شاہ او دیگر اہل خانہ خانیار سرینگر

SRINAGAR TIMES 16 SEPTEMBER 2012

ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر توجہ فرمائیں

مورخہ 14 ستمبر 2012ء کو ریڈیو کشمیر سرینگر سے صبح کے ساڑھے آٹھ بجے مقبول عام ریڈیو پروگرام ہمسفر کی جا قسط نشر ہوئی جس میں محترم فیاض احمد زرو نے سماج میں پھیلی بے راہ روی، بے شرمی اور آوارگی کے وجوہات اور اُن کا علاج اور سدباب کرنے کے ایسے شاندار اور قابل عمل طریقہ بیان فرمائے جو آج کل کے ہمارے بگڑے ہوئے سماج کو بار بار سننے کی ضرورت ہے۔ لہذا ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر میڈم رخسانہ جی اور ہمسفر پروگرام کے پرڈیوسر سلیم اعجاز کپر اصاحب سے پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا ہمسفر ریڈیو پروگرام کی نشر شدہ قسط کو تین چار بار وقفے وقفے سے نشر کریں۔ ایسے اصلاحی پروگرام کی آج کی سماج کو سدھارنے میں کافی اہمیت اور ضرورت ہے۔ منجانب عبدالاحد قریشی اور محمد رفیق قریشی (چھتہ گل کنگن کشمیر)

KASHMIR UZMA 17 SEPTEMBER 2012

سادہ شادی برکتوں والی، اس میں ہے بس سنتوں کی آبیاری

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل سرینگر کا بہت بہت شکریہ

گذشتہ ہفتے میں ہم نے اپنے فرزند کا نکاح اور شادی ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے پروگرام کے تحت انجام دی، جس میں پہلے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اور پھر ہمسفر دفتر کی محنت اور کوشش سے ہم فضول خرچی، ویڈیوگرافی، ناچ نغمہ اور نام ونمود جیسے گناہ کے کام کرنے سے بچ گئے، اس کے ساتھ ہی کسی بھی قسم کے ناجائز لین دین، نیوتہ کا لین دین، سات دنوں میں خبروں کا لین دین اور تحفوں کے نام پر جہیز کا لین دین کرنے سے بھی ہم لوگ بچ گئے۔ ہمارا دولہا نہ کوئی برات لے کر گیا، اور نہ لڑکی والوں کو وازوان اور کھانا کھلانے کی تکلیف دی گئی۔ نہ ڈرائی فروٹ پیش کرنے کی تکلیف دی گئی۔ اور نا ہی دولہا کے آنے پر پٹاخے اور آتش بازی کی شیطانی حرکتیں کرنے کی اجازت دی گئی۔ ہر موقع پر اس بات کا پورا خیال رکھا گیا کہ نکاح اور شادی انجام دینے میں کوئی بھی سنت اور شرعی حکم چھوٹ نہ جائے۔ اس طرح شادی انجام دینے سے خواتین کو فیشن پرستی اور بے پردگی کرنے کا کوئی موقع نہیں ملا۔ اور مرد حضرات بھی دیوث بننے سے بچ گئے۔ ہمارے اور لڑکی والوں کے کافی روپے ضائع ہونے سے بچ گئے۔ سب سے بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ ہمارے فرزند کا نکاح اور شادی شریعت کے مطابق انجام پائی۔ اس میں بس سنتوں کی آبیاری ہوئی۔ کوئی بری رسم انجام نہیں دی گئی۔ کتنا اچھا ہوتا کہ اگر کشمیر کے سارے لوگ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں اسی طرح شریعت کے مطابق اور سادہ طریقہ پر انجام دیتے۔ ہم اپنی طرف سے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب اور ہمسفر دفتر کے انچارج صاحبان کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اُن کے ہفتہ وار ریڈیو پروگرام سے کشمیر کے لوگوں کو بہت فائدہ ہوا ہے، اور ہو رہا ہے۔ بہت سارے لوگ ان کے ریڈیو پروگرام کو سننے کے لئے پورے ہفتہ انتظار میں بے تاب رہتے ہیں، جمعہ کی صبح کے آٹھ بجے سے ہی ریڈیو کشمیر سرینگر کے اس اعلان کے منتظر رہتے ہیں کہ صبح کے ساڑھے آٹھ بج گئے ہیں، پیش ہے پروگرام ہمسفر۔ کیوں کہ یہ پروگرام ہماری بہت ساری اخلاقی، سماجی اور روحانی بیماریوں کے لئے کارگر دوائی لے کر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ جناب کی عمر میں برکت عطا فرمائے، آمین۔

منجانب: نظام الدین بٹ، محمد اکرام بٹ، شیخ نثار

فاروق احمد ڈار اور گھر کی جملہ مستورات، بڑھ پورہ سرینگر

(Kashmir Uzma
17/Sept/2012)

GREATER KASHMIR 17 SEPTEMBER 2012

Greater Kashmir (17/Sept/2012)

سادہ شادی برکتوں والی، اس میں ہے بس سنتوں کی آبیاری

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر کا بہت بہت شکریہ

گذشتہ ہفتے میں ہم نے اپنے فرزند کا نکاح اور شادی ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے پروگرام کے تحت انجام دی، جس میں پہلے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اور پھر ہمسفر دفتر کی محنت اور کوشش سے ہم فضول خرچی، ویڈیو گرافی، ناچ نغمہ اور نام ونمود جیسے گناہ کے کام کرنے سے بچ گئے، اس کے ساتھ ہی کسی بھی قسم کے ناجائز لین دین، نیوتہ کا لین دین، سات دنوں میں خبروں کا لین دین اور تحفوں کے نام پر جہیز کا لین دین کرنے سے بھی ہم لوگ بچ گئے۔ ہمارا دولہا نہ کوئی برات لے کر گیا، اور نہ لڑکی والوں کو وازوان اور کھانا کھلانے کی تکلیف دی گئی۔ نہ ڈرائی فروٹ پیش کرنے کی تکلیف دی گئی۔ اور نا ہی دولہا کے آنے پر پٹاخے اور آتش بازی کی شیطانی حرکتیں کرنے کی اجازت دی گئی۔ ہر موقع پر اس بات کا پورا خیال رکھا گیا کہ نکاح اور شادی انجام دینے میں کوئی بھی سنت اور شرعی حکم چھوٹ نہ جائے۔ اس طرح شادی انجام دینے سے خواتین کو فیشن پرستی اور بے پردگی کرنے کا کوئی موقع نہیں ملا۔ اور مرد حضرات بھی دیوث بننے سے بچ گئے۔

ہمارے اور لڑکی والوں کے کافی روپے ضائع ہونے سے بچ گئے۔ سب سے بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ ہمارے فرزند کا نکاح اور شادی شریعت کے مطابق انجام پائی۔ اس میں بس سنتوں کی آبیاری ہوئی۔ کوئی بری رسم انجام نہیں دی گئی۔ کتنا اچھا ہوتا کہ اگر کشمیر کے سارے لوگ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں اسی طرح شریعت کے مطابق اور سادہ طریقہ پر انجام دیتے۔

ہم اپنی طرف سے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب اور ہمسفر دفتر کے انچارج صاحبان کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اُن کے ہفتہ وار ریڈیو پروگرام سے کشمیر کے لوگوں کو بہت فائدہ ہوا ہے، اور ہو رہا ہے۔ بہت سارے لوگ ان کے ریڈیو پروگرام کو سننے کے لئے پورے ہفتہ انتظار میں بے تاب رہتے ہیں، جمعہ کی صبح کے آٹھ بجے سے ہی ریڈیو کشمیر سرینگر کے اس اعلان کے منتظر رہتے ہیں کہ صبح کے ساڑھے آٹھ بج گئے ہیں، پیش ہے پروگرام ہمسفر۔ کیوں کہ یہ پروگرام ہماری بہت ساری اخلاقی، سماجی اور روحانی بیماریوں کے لئے کارگر دوائی لے کر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ جناب کی عمر میں برکت عطا فرمائے، آمین۔

منجانب: نظام الدین بٹ، محمد اِکرام بٹ، شیخ نثار، فاروق احمد وار اور گھر کی جملہ مستورات بڑھ پورہ سرینگر

AFTAB 18 SEPTEMBER 2012

سادہ شادی برکتوں والی، اس میں ہے بس سنتوں کی آبیاری

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر کا بہت بہت شکریہ

گذشتہ ہفتے میں ہم نے اپنے فرزند کا نکاح اور شادی ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے پروگرام کے تحت انجام دی، جس میں پہلے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اور پھر ہمسفر دفتر کی محنت اور کوشش سے ہم فضول خرچی، ویڈیوگرافی، ناچ نغمہ اور نام ونمود جیسے گناہ کے کام کرنے سے بچ گئے، اس کے ساتھ ہی کسی بھی قسم کے ناجائز لین دین، نیوتہ کا لین دین، سات دنوں میں خبروں کا لین دین اور تحفوں کے نام پر جہیز کا لین دین کرنے سے بھی ہم لوگ بچ گئے۔ ہمارا دولہا نہ کوئی برات لے کر گیا، اور نہ لڑکی والوں کو وازوان اور کھانا کھلانے کی تکلیف دی گئی۔ نہ ڈرائی فروٹ پیش کرنے کی تکلیف دی گئی۔ اور نا ہی دولہا کے آنے پر پٹاخے اور آتش بازی کی شیطانی حرکتیں کرنے کی اجازت دی گئی۔ ہر موقع پر اس بات کا پورا خیال رکھا گیا کہ نکاح اور شادی انجام دینے میں کوئی بھی سنت اور شرعی حکم چھوٹ نہ جائے۔ اس طرح شادی انجام دینے سے خواتین کو فیشن پرستی اور بے پردگی کرنے کا کوئی موقع نہیں ملا۔ اور مرد حضرات بھی دیوث بننے سے بچ گئے۔

ہمارے اور لڑکی والوں کے کافی روپے ضائع ہونے سے بچ گئے۔ سب سے بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ ہمارے فرزند کا نکاح اور شادی شریعت کے مطابق انجام پائی۔ اس میں بس سنتوں کی آبیاری ہوئی۔ کوئی بری رسم انجام نہیں دی گئی۔ کتنا اچھا ہوتا کہ اگر کشمیر کے سارے لوگ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں اسی طرح شریعت کے مطابق اور سادہ طریقہ پر انجام دیتے۔

ہم اپنی طرف سے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب اور ہمسفر دفتر کے انچارج صاحبان کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اُن کے ہفتہ وار ریڈیو پروگرام سے کشمیر کے لوگوں کو بہت فائدہ ہوا ہے، اور ہو رہا ہے۔ بہت سارے لوگ ان کے ریڈیو پروگرام کو سننے کے لئے پورے ہفتہ انتظار میں بے تاب رہتے ہیں، جمعہ کی صبح کے آٹھ بجے سے ہی ریڈیو کشمیر سرینگر کے اس اعلان کے منتظر رہتے ہیں کہ صبح کے ساڑھے آٹھ بج گئے ہیں، پیش ہے پروگرام ہمسفر۔ کیوں کہ یہ پروگرام ہماری بہت ساری اخلاقی، سماجی اور روحانی بیماریوں کے لئے کارگر دوائی لے کر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ جناب کی عمر میں برکت عطا فرمائے، آمین۔

منجانب: نظام الدین بٹ، محمد اکرام بٹ، شیخ نثار، فاروق احمد وار اور گھر کی جملہ مستورات بٹہ پورہ سرینگر

Aftab (18/Sept/2012)

SRINAGAR TIMES 19 SEPTEMBER 2012

ہمسفر ریڈیو پروگرام کی برکت سے میرا گھر اُجڑنے سے بچ گیا

غلطی میری ہی تھی، مگر میرے شوہر نامدار نے مجھے فون کر کے گھر واپس لایا

کسی بات پر میں اپنے شوہر سے روٹھ گئی، اسی دوران میں ان کی مرضی کے خلاف اپنا میکہ چلی آئی۔ معاملہ طویل ہوگیا۔ کئی مہینے گذر گئے، نہ میرے سسرال والے فون کرتے ہیں، اور نا ہی میرے شوہر صاحب۔ اسی دوران سننے میں آیا کہ میرا شوہر مجھے طلاق دینا چاہتا ہے، دوسری شادی کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک تو غلط اسی نے کیا ہے، دوسرا یہ کہ وہ شوہر کی مرضی کے خلاف گھر سے چلی گئی، اور میکہ میں بیٹھ گئی۔ اس کے بعد ایک ماہ تک انتظار کیا گیا کہ خود ہی گئی ہے، اور خود ہی واپس بھی آئے گی۔ ادھر میری ضد یہ تھی کہ جب تک میرے شوہر مجھے نہیں بلائیں گے، واپس نہیں جاؤں گی۔ لیکن جب میں نے سنا کہ میرے طلاق کی باتیں ہونے لگی ہے، تو میرے بدن سے جیسے روح ہی نکل گئی۔ میری بھوک مٹ گئی۔ دن و رات رونے لگی اور ماتم کرنے لگی۔ کہ عنقریب میرا گھر اب اُجڑنے والا ہے۔ والدین بیمار پڑ گئے۔

آج سے ایک ہفتہ پہلے جمعۃ المبارک کے دن صبح کے دس بجے مجھے فون آیا میرے شوہر نامدار کا۔ انہوں نے مجھے اسی پیارے نام سے فون پر پکارا جس نام سے وہ مجھے پکارا کرتے ہیں۔ میری جان میں جان آ گئی۔ انہوں نے کہا کہ آج شام کے سات بجے تیار رہنا، میں خود لینے آؤں گا، گھر آنا ہے۔ میں شرم کے مارے کچھ یہاں سے بول نہ پائی۔ بس آنسوں پر آنسوں بہانے لگی، ہچکیوں کے ساتھ۔ اس پر وہ پھر بولے کہ اب رونا بند کردو میری اہلیہ محترمہ، تیار رہنا، میں شام کو تمہیں گھر لینے کے لئے آ رہا ہوں۔ اب میں سوچ رہی ہوں کہ یہ مذاق تو نہیں ہے، یا واقعی یہ ہونے والا ہے۔ والدین نے سنا، تو انہوں نے کہا کہ اب شام کو ہی دیکھا جائے گا کہ کیا معاملہ ہوگا۔

میں دوپہر سے ہی تیار بیٹھی۔ میری آنسوں سے بھری آنکھیں آنگن کے دروازے کو بار بار دیکھ رہی ہیں۔ میں اپنے شوہر نامدار کی راہ دوپہر سے ہی تکنے لگی۔ عصر ہوگئی، میری دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی، کیا سچ مچ وہ مجھے لینے آئیں گے۔ شام کے سات بج گئے، دروازے پر دستک ہوئی۔ میرے بھائی صاحب نے دروازہ کھولا۔ میں کچن کی کھڑکی سے دیکھ رہی تھی۔ وہ آ گئے، مسکراتے ہوئے، میرے والد صاحب کی مزاج پرسی کی۔ بھائی صاحب نے چائے سامنے لائی۔ انہوں نے چائے کی پیالی پینے کے دوران ہی کہا کہ انہیں کہہ دو کہ تیار ہوجائے، دیر ہوجائے گی۔ والد صاحب نے کہا کہ کھانا کھا کر جائیں تو ہمیں خوشی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پھر کبھی ان شاء اللہ، آج شام کا کھانا ہم دونوں کو وہی والدہ کے ساتھ کھانا ہے۔ میں ان کے ساتھ ان کی گاڑی میں بیٹھ گئی۔ گاڑی چلانے کے دوران انہوں نے مجھ سے کہا کہ پتہ ہے کہ میں کیسے آ گیا۔ میں نے کہا، میں معافی چاہتی ہوں۔ انہوں نے کہا مجھے اور میرے والدین کو صلح کرنے پر صرف اور صرف ہمسفر کے ریڈیو پروگرام نے آمادہ کیا۔ پھر انہوں نے گاڑی چلانے کے دوران ہی ہمسفر ریڈیو پروگرام کی وہ نشر شدہ قسط مجھے سنادی جو انہوں نے ریکارڈ کر رکھی تھی۔ جس میں میری دینی بھائی جن کا نام مبارک میں بہت ہی ادب و احترام کے ساتھ لینا اور لکھنا واجب سمجھتی ہوں۔ یعنی حضرت جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب فرماتے ہیں کہ جب میاں بیوی ایک دوسرے سے روٹھ جائیں، تو حضرت آقائے نامدار حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو یہاں سے ہی پہلے صلح کرے۔ پھر اس پر تفصیل کے ساتھ ریڈیو پر کلام فرمایا ہے۔ پروگرام جب ختم ہوا، تو میرے شوہر صاحب نے مجھ سے کہا کہ جس جمعہ کو ہم نے گھر میں ہمسفر ریڈیو پروگرام کے یہ قسط سنی، اسی روز والدین نے بھی اور میں نے بھی تمہیں گھر واپس لانے کا مشورہ کیا۔ کیوں اس پروگرام کے اندر زبردست اثر ہوتا ہے۔

(سمیرہ شکیل: شہر خاص سرینگر سے)

Srinagar Times
19/sept/2012

AFTAB 19 SEPTEMBER 2012

ہمسفر ریڈیو پروگرام کی برکت سے میرا گھر اُجڑنے سے بچ گیا

غلطی میری ہی تھی، مگر میرے شوہر نامدار نے مجھے فون کر کے گھر واپس لایا

کسی بات پر میں اپنے شوہر سے روٹھ گئی، اسی دوران میں ان کی مرضی کے خلاف اپنا میکہ چلی آئی۔ معاملہ طویل ہوگیا۔ کئی مہینے گذر گئے، نہ میرے سسرال والے فون کرتے ہیں، اور نا ہی میرے شوہر صاحب۔ اسی دوران سننے میں آیا کہ میرا شوہر مجھے طلاق دینا چاہتا ہے، دوسری شادی کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک تو غلط اسی نے کیا ہے، دوسرا یہ کہ وہ شوہر کی مرضی کے خلاف گھر سے چلی گئی، اور میکہ میں بیٹھ گئی۔ اس کے بعد ایک ماہ تک انتظار کیا گیا کہ خود ہی گئی ہے، اور خود ہی واپس بھی آئے گی۔ ادھر میری ضد یہ تھی کہ جب تک میرے شوہر مجھے نہیں بلائیں گے، واپس نہیں جاؤں گی۔ لیکن جب میں نے سنا کہ میرے طلاق کی باتیں ہونے لگی ہے، تو میرے بدن سے جیسے روح ہی نکل گئی۔ میری بھوک مٹ گئی۔ دن ورات رونے لگی اور ماتم کرنے لگی۔ کہ عنقریب میرا گھر اب اُجڑنے والا ہے۔ والدین بیمار پڑ گئے۔

آج سے ایک ہفتہ پہلے جمعۃ المبارک کے دن صبح کے دس بجے مجھے فون آیا میرے شوہر نامدار کا۔ انہوں نے مجھے اسی پیارے نام سے فون پر پکارا جس نام سے وہ مجھے پکارا کرتے ہیں۔ میری جان میں جان آگئی۔ انہوں نے کہا کہ آج شام کے سات بجے تیار رہنا، میں خود لینے آؤں گا، گھر آنا ہے۔ میں شرم کے مارے کچھ یہاں سے بول نہ پائی۔ بس آنسوں پر آنسوں بہانے لگی، ہچکیوں کے ساتھ۔ اس پر وہ پھر بولے کہ اب رونا بند کردو میری اہلیہ محترمہ، تیار رہنا، میں شام کو تمہیں گھر لینے کے لئے آرہا ہوں۔ اب میں سوچ رہی ہوں کہ یہ مذاق تو نہیں ہے، یا واقعی یہ ہونے والا ہے۔ والدین نے سنا، تو انہوں نے کہا کہ اب شام کو ہی دیکھا جائے گا کہ کیا معاملہ ہوگا۔

میں دوپہر سے ہی تیار بیٹھی۔ میری آنسوں سے بھری آنکھیں آنگن کے دروازے کو بار بار دیکھ رہی ہیں۔ میں اپنے شوہر نامدار کی راہ دوپہر سے ہی تکنے لگی۔ عصر ہوگئی، میری دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی، کیا سچ مچ وہ مجھے لینے آئیں گے۔ شام کے سات بج گئے، دروازے پر دستک ہوئی۔ میرے بھائی صاحب نے دروازہ کھولا۔ میں کچن کی کھڑکی سے دیکھ رہی تھی۔ وہ آگئے، مسکراتے ہوئے، میرے والد صاحب کی مزاج پرسی کی۔ بھائی صاحب نے چائے سامنے لائی۔ انہوں نے چائے کی پیالی پینے کے دوران ہی کہا کہ انہیں کہہ دو کہ تیار ہوجائے، دیر ہوجائے گی۔ والد صاحب نے کہا کہ کھانا کھا کر جائیں تو ہمیں خوشی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پھر کبھی ان شاء اللہ، آج شام کا کھانا ہم دونوں کو وہی والدہ کے ساتھ کھانا ہے۔ میں ان کے ساتھ ان کی گاڑی میں بیٹھ گئی۔ گاڑی چلانے کے دوران انہوں نے مجھ سے کہا کہ پتہ ہے کہ میں کیسے آگیا۔ میں نے کہا، میں معافی چاہتی ہوں۔ انہوں نے کہا مجھے اور میرے والدین کو صلح کرنے پر صرف اور صرف ہمسفر کے ریڈیو پروگرام نے آمادہ کیا۔ پھر انہوں نے گاڑی چلانے کے دوران ہی ہمسفر ریڈیو پروگرام کی وہ نشر شدہ قسط مجھے سنادی جو انہوں نے ریکارڈ کر رکھی تھی۔ جس میں میری دینی بھائی جن کا نام مبارک میں بہت ہی ادب واحترام کے ساتھ لینا اور لکھنا واجب سمجھتی ہوں۔ یعنی حضرت جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب فرماتے ہیں کہ جب میاں بیوی ایک دوسرے سے روٹھ جائیں، تو حضرت آقائے نامدار حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو یہاں سے ہی پہلے صلح کرے۔ پھر اس پر تفصیل کے ساتھ ریڈیو پر کلام فرمایا ہے۔ پروگرام جب ختم ہوا، تو میرے شوہر صاحب نے مجھ سے کہا کہ جس جمعہ کو ہم نے گھر میں ہمسفر ریڈیو پروگرام کے یہ قسط سنی، اسی روز والدین نے بھی اور میں نے بھی تمہیں گھر واپس لانے کا مشورہ کیا۔ کیوں اس پروگرام کے اندر زبردست اثر ہوتا ہے۔ (سمیرہ شکیل: شہر خاص سرینگر سے)

Aftab
(19/Sept/2012)

KASHMIR UZMA 19 SEPTEMBER 2012

ہمسفر ریڈیو پروگرام کی برکت سے میرا گھر اُجڑنے سے بچ گیا

غلطی میری ہی تھی، مگر میرے شوہر نامدار نے مجھے فون کر کے گھر واپس لایا

کسی بات پر میں اپنے شوہر سے روٹھ گئی، اسی دوران میں ان کی مرضی کے خلاف اپنے میکہ چلی آئی۔ معاملہ طویل ہو گیا۔ کئی مہینے گذر گئے، نہ میرے سسرال والے فون کرتے تھے، اور نا ہی میرے شوہر صاحب۔ اسی دوران سننے میں آیا کہ میرا شوہر مجھے طلاق دینا چاہتا ہے، دوسری شادی کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک تو غلط اسی نے کیا ہے، دوسرا یہ کہ وہ شوہر کی مرضی کے خلاف گھر سے چلی گئی، اور میکہ میں بیٹھ گئی۔ اس کے بعد ایک ماہ تک انتظار کیا گیا کہ خود ہی گئی ہے، اور خود ہی واپس بھی آئے گی۔ ادھر میری ضد یہ تھی کہ جب تک میرے شوہر مجھے نہیں بلائیں گے، واپس نہیں جاؤں گی۔ لیکن جب میں نے سنا کہ میرے طلاق کی باتیں ہونے لگی ہے، تو میرے بدن سے جیسے روح ہی نکل گئی۔ میری بھوک مٹ گئی۔ دن ورات رونے لگی اور ماتم کرنے لگی۔ کہ عنقریب میرا گھر اب اُجڑنے والا ہے۔ والدین بیمار پڑ گئے۔

آج سے ایک ہفتہ پہلے جمعۃ المبارک کے دن صبح کے دس بجے مجھے فون آیا میرے شوہر نامدار کا۔ انہوں نے مجھے اسی پیارے نام سے فون پر پکارا جس نام سے وہ مجھے پکارا کرتے ہیں۔ میری جان میں جان آگئی۔ انہوں نے کہا کہ آج شام کے سات بجے تیار رہنا، میں خود لینے آؤں گا، گھر آنا ہے۔ میں شرم کے مارے کچھ یہاں سے بول نہ پائی۔ بس آنسوں پر آنسوں بہانے لگی، ہچکیوں کے ساتھ۔ اس پر وہ پھر بولے کہ اب رونا بند کردو میری اہلیہ محترمہ، تیار رہنا، میں شام کو تمہیں گھر لینے کے لئے آرہا ہوں۔ اب میں سوچ رہی ہوں کہ یہ مذاق تو نہیں ہے، یا واقعی یہ ہونے والا ہے۔ والدین نے سنا، تو انہوں نے کہا کہ اب شام کو ہی دیکھا جائے گا کہ کیا معاملہ ہوگا۔

میں دوپہر سے ہی تیار بیٹھی۔ میری آنسوں سے بھری آنکھیں آنگن کے دروازے کو بار بار دیکھ رہی تھیں۔ میں اپنے شوہر نامدار کی راہ دوپہر سے ہی تکنے لگی۔ عصر ہو گئی، میری دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی، کیا سچ مچ وہ مجھے لینے آئیں گے۔ شام کے سات بج گئے، دروازے پر دستک ہوئی۔ میرے بھائی صاحب نے دروازہ کھولا۔ میں کچن کی کھڑکی سے دیکھ رہی تھی۔ وہ آگئے، مسکراتے ہوئے، میرے والد صاحب کی مزاج پرسی کی۔ بھائی صاحب نے چائے سامنے لائی۔ انہوں نے چائے کی پیالی پینے کے دوران ہی کہا کہ انہیں کہہ دو کہ تیار ہو جائے، دیر ہو جائے گی۔ والد صاحب نے کہا کہ کھانا کھا کر جائیں تو ہمیں خوشی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پھر کبھی ان شاء اللہ، آج شام کا کھانا ہم دونوں کو وہیں والدہ کے ساتھ کھانا ہے۔ میں ان کے ساتھ ان کی گاڑی میں بیٹھ گئی۔ گاڑی چلانے کے دوران انہوں نے مجھ سے کہا کہ پتہ ہے کہ میں کیسے آگیا۔ میں نے کہا، میں معافی چاہتی ہوں۔ انہوں نے کہا مجھے اور میرے والدین کو صلح کرنے پر صرف اور صرف ہمسفر کے ریڈیو پروگرام نے آمادہ کیا۔ پھر انہوں نے گاڑی چلانے کے دوران ہی ہمسفر ریڈیو پروگرام کی وہ نشر شدہ قسط مجھے سنا دی جو انہوں نے ریکارڈ کر رکھی تھی۔ جس میں میرے دینی بھائی جن کا نام مبارک میں بہت ہی ادب واحترام کے ساتھ لینا اور لکھنا واجب سمجھتی ہوں۔ یعنی حضرت جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب فرماتے ہیں کہ جب میاں بیوی ایک دوسرے سے روٹھ جائیں، تو حضرت آقائے نامدار حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو یہاں سے ہی پہلے صلح کرے۔ پھر اس پر تفصیل کے ساتھ ریڈیو پر کلام فرمایا ہے۔ پروگرام جب ختم ہوا، تو میرے شوہر صاحب نے مجھ سے کہا کہ جس جمعہ کو ہم نے گھر میں ہمسفر ریڈیو پروگرام کے یہ قسط سنی، اسی روز والدین نے بھی اور میں نے بھی تمہیں گھر واپس لانے کا مشورہ کیا۔ کیوں اس پروگرام کے اندر زبردست اثر ہوتا ہے۔

(سمیرہ شکیل: شہر خاص سرینگر سے)

Kashmir Uzma (19/sept/2012)

GREATER KASHMIR 20 SEPTEMBER 2012

بے راہ روی کے شرمناک واقعات کی کثرت کو روکنے کے لئے ہمیں کچھ کرنا ہے

ہمسفر ریڈیو پروگرام کی اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں اس میں بہت کارگر ہیں

کشمیر کا ہر باشعور، باغیرت اور باحیا انسان اس بات سے سخت پریشان ہے کہ ہمارے معاشرے میں بے راہ روی کے شرمناک واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں۔ سڑکوں پر، پارکوں میں، گاڑیوں میں، بس اڈوں میں، مخلوط تعلیمی اداروں میں، دفتروں میں اور مغل باغات میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں کھلم کھلا شرمناک حرکتیں اور بیہودہ ہنسی مذاق کر کے سماج میں خباثت اور گندگی پھیلا رہے ہیں۔ کام اور روزگار کے سلسلے میں ہمیں اکثر و بیشتر اپنے گھر یعنی ہارون سے لالچوک آنا پڑتا ہے، پھر لال چوک سے واپس ہارون آنا ہوتا ہے۔ آنے جانے میں جو بے حیائی کے مناظر اپنی گناہ گار آنکھوں کے سامنے سے گذرتے ہیں، ان کو لکھنے میں بھی حیا ہوتی ہے۔

گذشتہ جمعہ کو مقبول عام ریڈیو پروگرام: ہمسفر HUMSAFAR کی جو قسط صبح کے ساڑھے آٹھ بجے 8:30 A.M. ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہوئی، اس میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے بے راہ روی کا سد باب کرنے کے لئے جو اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں پیش فرمائی، وہ اس وبا کو ختم کرنے میں یا بہت حد تک کم کرنے میں کافی کارگر ہیں:

پہلی بات یہ کہ کسی بھی جگہ یا مقام پر ایسے لڑکا اور لڑکی جو ایک دوسرے کے لئے اجنبی اور نامحرم ہوں ملاقات کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ان کے اس بُرے عمل اور ناجائز حرکت کو خدا کے فرشتے، بدن کے اعضا، بدن کی چمڑی اور زمین ریکارڈ کر رہی ہے۔ موت آنے کے بعد خدا کے دربار میں ان کے کالے کرتوت کی ریکارڈنگ ان کو دکھائی جائے گی۔

دوسری بات یہ کہ والدین اپنی بالغ اور جوان اولاد کی شادیاں سادہ طریقہ پر انجام دینا شروع کریں۔ جس سے بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کو آپسمیں ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرنے کے لئے وقت نہیں ملے گا۔ کیوں کہ سادہ طریقہ پر شادی ہلکی ہوتی ہے، اور جلد انجام پاتی ہے۔

تیسری بات یہ کہ جن لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح ہو گئے ہیں، مگر رخصتی ہونا ابھی باقی ہے، ایسے جوڑوں کے والدین اور گھر والے جلد از جلد ان کی رخصتیاں عمل میں لائیں۔ کسی رسم کی تیاری کی وجہ سے یا رشتہ داروں کو وازوان والا کھانا کھلانے کی تیاری کی وجہ سے یا کسی اور غیر معقول وجہ سے نکاح کی رخصتی کو ملتوی کرنا ظالمانہ رویہ ہے۔ اس ظلم کی وجہ سے گھر سے باہر ملاقاتیں شروع ہو جاتی ہیں، اور معاشرے میں بے حیائی پھیل جاتی ہے۔

آخر پر میں ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصاحب اور ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین سے گزارش کرتا ہوں کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی ہر قسط کو وقفے وقفے سے دوبارہ نشر کیا کریں، خدا تعالیٰ جزائے خیر عطا کرے۔

منجانب: غلام محمد کمہار

ہارون کشمیر۔ موبائل فون نمبر: 9419908095

(Greater Kashmir
20/Sept/2012)

KASHMIR UZMA 20 SEPTEMBER 2012

بے راہ روی کے شرمناک واقعات کی کثرت کو روکنے کے لئے ہمیں کچھ کرنا ہے

ہمسفر ریڈیو پروگرام کی اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں اس میں بہت کارگر ہیں

کشمیر کا ہر باشعور، باغیرت اور باحیا انسان اس بات سے سخت پریشان ہے کہ ہمارے معاشرے میں بے راہ روی کے شرمناک واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں۔ سڑکوں پر، پارکوں میں، گاڑیوں میں، بس اڈوں میں، مخلوط تعلیمی اداروں میں، دفتروں میں اور مغل باغات میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں کھلم کھلا شرمناک حرکتیں اور بیہودہ ہنسی مذاق کر کے سماج میں خباثت اور گندگی پھیلا رہے ہیں۔ کام اور روزگار کے سلسلے میں ہمیں اکثر و بیشتر اپنے گھر یعنی ہارون سے لالچوک آنا پڑتا ہے، پھر لال چوک سے واپس ہارون آنا ہوتا ہے۔ آنے جانے میں جو بے حیائی کے مناظر اپنی گناہ گار آنکھوں کے سامنے سے گذرتے ہیں، ان کو لکھنے میں بھی حیا ہوتی ہے۔

گذشتہ جمعہ کو مقبول عام ریڈیو پروگرام: ہمسفر HUMSAFAR کی جو قسط صبح کے ساڑھے آٹھ بجے 8:30 A.M. ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہوئی، اس میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے بے راہ روی کا سد باب کرنے کے لئے جو اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں پیش فرمائی، وہ اس وبا کو ختم کرنے میں یا بہت حد تک کم کرنے میں کافی کارگر ہیں:

پہلی بات یہ کہ کسی بھی جگہ یا مقام پر ایسے لڑکا اور لڑکی جو ایک دوسرے کے لئے اجنبی اور نامحرم ہوں ملاقات کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ان کے اس بُرے عمل اور ناجائز حرکت کو خدا کے فرشتے، بدن کے اعضا، بدن کی چمڑی اور زمین ریکارڈ کر رہی ہے۔ موت آنے کے بعد خدا کے دربار میں ان کے کالے کرتوت کی ریکارڈنگ ان کو دکھائی جائے گی۔

دوسری بات یہ کہ والدین اپنی بالغ اور جوان اولاد کی شادیاں سادہ طریقہ پر انجام دینا شروع کریں۔ جس سے بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرنے کے لئے وقت نہیں ملے گا۔ کیوں کہ سادہ طریقہ پر شادی ہلکی ہوتی ہے، اور جلد انجام پاتی ہے۔

تیسری بات یہ کہ جن لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح ہو گئے ہیں، مگر رخصتی ہونا ابھی باقی ہے، ایسے جوڑوں کے والدین اور گھر والے جلد از جلد ان کی رخصتیاں عمل میں لائیں۔ کسی رسم کی تیاری کی وجہ سے یا رشتہ داروں کو وازوان والا کھانا کھلانے کی تیاری کی وجہ سے یا کسی اور غیر معقول وجہ سے نکاح کی رخصتی کو ملتوی کرنا ظالمانہ رویہ ہے۔ اس ظلم کی وجہ سے گھر سے باہر ملاقاتیں شروع ہو جاتی ہیں، اور معاشرے میں بے حیائی پھیل جاتی ہے۔

آخر پر میں ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب اور ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین سے گزارش کرتا ہوں کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی ہر قسط کو وقفے وقفے سے دوبارہ نشر کیا کریں، خدا تعالیٰ جزائے خیر عطا کرے۔

منجانب: غلام محمد کمہار ہارون کشمیر۔ موبائل فون نمبر: 9419908095

AFTAB 20 SEPTEMBER 2012

بے راہ روی کے شرمناک واقعات کی کثرت کو روکنے کیلئے ہمیں کچھ کرنا ہے

ہمسفر ریڈیو پروگرام کی اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں اس میں بہت کارگر ہیں

کشمیر کا ہر باشعور، باغیرت اور باحیا انسان اس بات سے سخت پریشان ہے کہ ہمارے معاشرے میں بے راہ وری کے شرمناک واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں۔ سڑکوں پر، پارکوں میں، گاڑیوں میں، بس اڈوں میں، مخلوط تعلیمی اداروں میں، دفتروں میں اور تفریحی باغات میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں کھلم کھلا شرمناک حرکتیں اور بیہودہ ہنسی مذاق کر کے سماج میں خباثت اور گندگی پھیلا رہے ہیں۔ کام اور روزگار کے سلسلے میں ہمیں اکثر و بیشتر اپنے گھر یعنی ہاورن سے لالچوک آنا پڑتا ہے۔ پھر لال چوک سے واپس ہاورن آنا ہوتا ہے۔ آنے جانے میں جو بے حیائی کے مناظر اپنی گناہ گار آنکھوں کے سامنے سے گذرتے ہیں ان کو لکھنے میں بھی حیا ہوتی ہے۔ گذشتہ جمعہ کو مقبول عام ریڈیو پروگرام ہمسفر Humsafar کی جو قسط صبح کے ساڑھے آٹھ بجے 8.30am ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہوئی اس میں فیاض احمد زرو نے بے راہ روری کا سدباب کرنے کیلئے جو اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں پیش فرمائی وہ اس وبا کو ختم کرنے میں یا بہت حد تک کم کرنے میں کافی کارگر ہیں۔ پہلی بات یہ کہ کسی بھی جگہ یا مقام پر ایسے لڑکا اور لڑکی جو ایک دوسرے کیلئے اجنبی اور نامحرم ہوں ملاقات کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ان کے اس برے عمل اور ناجائز حرکت کو خدا کے فرشتے بدن کے اعضا، بدن کی چمڑی اور زمین ریکارڈ کر رہی ہے۔ موت آنے کے بعد خدا کے دربار میں ان کے کالے کرتوت کی ریکارڈنگ ان کو دکھائی جائیگی۔ دوسری بات یہ کہ والدین اپنی بالغ اور جوان اولاد کی شادیاں سادہ طریقہ پر انجام دینا شروع کریں۔ جس سے بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرنے کیلئے وقت نہیں ملے گا۔ کیونکہ سادہ طریقہ پر شادی ہلکی ہوتی ہے اور جلد انجام پاتی ہے۔ تیسری بات یہ کہ جن لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح ہو گئے ہیں مگر رخصتی ہونا ابھی باقی ہے ایسے جوڑوں کے والدین اور گھر والے جلد از جلد ان کی رخصتیاں عمل میں لائیں کسی رسم کی تیاری کی وجہ سے یا رشتہ داروں کو وازوان والا کھانا کھلانے کی تیاری کی وجہ سے یا کسی اور غیر معقول وجہ سے نکاح کی رخصتی کو ملتوی کرنا ظالمانہ رویہ ہے۔ اس ظلم کی وجہ سے گھر سے باہر ملاقاتیں شروع ہو جاتی ہیں اور معاشرے میں بے حیائی پھیل جاتی ہے۔ آخر پر ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پریڈوسر اور ڈائریکٹر سلیم اعجاز کپرا اور ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر صاحبہ رخسانہ جبین سے گذارش کرتا ہوں کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی ہر قسط کو وقفے وقفے سے دوبارہ نشر کیا کریں۔ خدا تعالیٰ جزائے خیر عطا کرے۔ آمین

Aftab منجانب غلام محمد کمہار ساکنہ ہارون سرینگر 20/Sept/2012

9419908095

SRINAGAR TIMES 21 SEPTEMBER 2012

بے راہ روی کے شرمناک واقعات کی کثرت کو روکنے کیلئے ہمیں کچھ کرنا ہے

ہمسفر ریڈیو پرگرام کی اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں اس میں بہت کارگر ہیں

کشمیر کا ہر باشعور، باغیرت اور باحیا انسان اس بات سے سخت پریشان ہے کہ ہمارے معاشرے میں بے راہ روی کے شرمناک واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں۔ سڑکوں پر، پارکوں میں، گاڑیوں میں، بس اڈوں میں، مخلوط تعلیمی اداروں میں، دفتروں میں اور مغل باغات میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں کھلم کھلا شرمناک حرکتیں اور بیہودہ ہنسی مذاق کر کے سماج میں خباثت اور گندگی پھیلا رہے ہیں۔ کام اور روزگار کے سلسلے میں ہمیں اکثر و بیشتر اپنے گھر یعنی ہارون سے لال چوک آنا پڑتا ہے، پھر لال چوک سے واپس ہارون آنا ہوتا ہے۔ آنے جانے میں جو بے حیائی کے مناظر اپنی گناہ گار آنکھوں کے سامنے سے گذرتے ہیں، ان کو لکھنے میں بھی حیا ہوتی ہے۔

گذشتہ جمعہ کو مقبول عام ریڈیو پروگرام: ہمسفر HUMSAFAR کی جو قسط صبح کے ساڑھے آٹھ بجے 8:30 A.M. ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہوئی، اس میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے بے راہ روی کا سدباب کرنے کے لئے جو اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں پیش فرمائی، وہ اس وبا کو ختم کرنے میں یا بہت حد تک کم کرنے میں کافی کارگر ہیں:

پہلی بات یہ کہ کسی بھی جگہ یا مقام پر ایسے لڑکا اور لڑکی جو ایک دوسرے کے لئے اجنبی اور نامحرم ہوں ملاقات کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ان کے اس بُرے عمل اور ناجائز حرکت کو خدا کے فرشتے، بدن کے اعضا، بدن کی چمڑی اور زمین ریکارڈ کر رہی ہے۔ موت آنے کے بعد خدا کے دربار میں ان کے کالے کرتوت کی ریکارڈنگ ان کو دکھائی جائے گی۔

دوسری بات یہ کہ والدین اپنی بالغ اور جوان اولاد کی شادیاں سادہ طریقہ پر انجام دینا شروع کریں۔ جس سے بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کو آپسمیں ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرنے کے لئے وقت نہیں ملے گا۔ کیوں کہ سادہ طریقہ پر شادی ہلکی ہوتی ہے، اور جلد انجام پاتی ہے۔

تیسری بات یہ کہ جن لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح ہو گئے ہیں، مگر رخصتی ہونا ابھی باقی ہے، ایسے جوڑوں کے والدین اور گھر والے جلد از جلد ان کی رخصتیاں عمل میں لائیں۔ کسی رسم کی تیاری کی وجہ سے یا رشتہ داروں کو وازوان والا کھانا کھلانے کی تیاری کی وجہ سے یا کسی اور غیر معقول وجہ سے نکاح کی رخصتی کو ملتوی کرنا ظالمانہ رویہ ہے۔ اس ظلم کی وجہ سے گھر سے باہر ملاقاتیں شروع ہو جاتی ہیں، اور معاشرے میں بے حیائی پھیل جاتی ہے۔

آخر پر میں ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب اور ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین سے گزارش کرتا ہوں کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی ہر قسط کو وقفے وقفے سے دوبارہ نشر کیا کریں، خدا تعالیٰ جزائے خیر عطا کرے۔

منجانب: غلام محمد کمہار ہارون کشمیر

موبائل فون نمبر: 9419908095

Srinagar Times
(21/Sept/2012)

RISING KASHMIR 21 SEPTEMBER 2012

Rising Kashmir (21/Sept/2012)

بے راہ روی کے شرمناک واقعات کی کثرت کو روکنے کے لئے ہمیں کچھ کرنا ہے

ہمسفر ریڈیو پروگرام کی اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں اس میں بہت کارگر ہیں

کشمیر کا ہر باشعور، باغیرت اور باحیا انسان اس بات سے سخت پریشان ہے کہ ہمارے معاشرے میں بے راہ روی کے شرمناک واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں۔ سڑکوں پر، پارکوں میں، گاڑیوں میں، بس اڈوں میں، مخلوط تعلیمی اداروں میں، دفتروں میں اور مغل باغات میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں کھلم کھلا شرمناک حرکتیں اور بیہودہ ہنسی مذاق کر کے سماج میں خباثت اور گندگی پھیلا رہے ہیں۔ کام اور روزگار کے سلسلے میں ہمیں اکثر وبیشتر اپنے گھر یعنی ہارون سے لالچوک آنا پڑتا ہے، پھر لال چوک سے واپس ہارون آنا ہوتا ہے۔ آنے جانے میں جو بے حیائی کے مناظر اپنی گناہ گار آنکھوں کے سامنے سے گذرتے ہیں، ان کو لکھنے میں بھی حیا ہوتی ہے۔

گذشتہ جمعہ کو مقبول عام ریڈیو پروگرام: ہمسفر HUMSAFAR کی جو قسط صبح کے ساڑھے آٹھ بجے 8:30 A.M ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہوئی، اس میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے بے راہ روی کا سدباب کرنے کے لئے جو اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں پیش فرمائی، وہ اس وبا کو ختم کرنے میں یا بہت حد تک کم کرنے میں کافی کارگر ہیں:

پہلی بات یہ کہ کسی بھی جگہ یا مقام پر ایسے لڑکا اور لڑکی جو ایک دوسرے کے لئے اجنبی اور نامحرم ہوں ملاقات کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ان کے اس بُرے عمل اور ناجائز حرکت کو خدا کے فرشتے، بدن کے اعضا، بدن کی چمڑی اور زمین ریکارڈ کر رہی ہے۔ موت آنے کے بعد خدا کے دربار میں ان کے کالے کرتوت کی ریکارڈنگ ان کو دکھائی جائے گی۔

دوسری بات یہ کہ والدین اپنی بالغ اور جوان اولاد کی شادیاں سادہ طریقہ پر انجام دینا شروع کریں۔ جس سے بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کو آپسمیں ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرنے کے لئے وقت نہیں ملے گا۔ کیوں کہ سادہ طریقہ پر شادی ہلکی ہوتی ہے، اور جلد انجام پاتی ہے۔

تیسری بات یہ کہ جن لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح ہوگئے ہیں، مگر رخصتی ہونا ابھی باقی ہے، ایسے جوڑوں کے والدین اور گھر والے جلد از جلد ان کی رخصتیاں عمل میں لائیں۔ کسی رسم کی تیاری کی وجہ سے یا رشتہ داروں کو وازوان والا کھانا کھلانے کی تیاری کی وجہ سے یا کسی اور غیر معقول وجہ سے نکاح کی رخصتی کو ملتوی کرنا ظالمانہ رویہ ہے۔ اس ظلم کی وجہ سے گھر سے باہر ملاقاتیں شروع ہوجاتی ہیں، اور معاشرے میں بے حیائی پھیل جاتی ہے۔

آخر پر میں ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصاحب اور ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین سے گزارش کرتا ہوں کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی ہر قسط کو وقفے وقفے سے دوبارہ نشر کیا کریں، خدا تعالیٰ جزائے خیر عطا کرے۔

منجانب: غلام محمد کمہار

ہارون کشمیر۔ موبائل فون نمبر: 9419908095

RISING KASHMIR 21 SEPTEMBER 2012

بے راہ روی کے شرمناک واقعات کی کثرت کو روکنے کے لئے ہمیں کچھ کرنا ہے

ہمسفر ریڈیو پر گرام کی اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں اس میں بہت کارگر ہیں

کشمیر کا ہر باشعور، باغیرت اور باحیا انسان اس بات سے سخت پریشان ہے کہ ہمارے معاشرے میں بے راہ روی کے شرمناک واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں۔ سڑکوں پر، پارکوں میں، گاڑیوں میں، بس اڈوں میں، مخلوط تعلیمی اداروں میں، دفتروں میں اور مغل باغات میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں کھلم کھلا شرمناک حرکتیں اور بیہودہ ہنسی مذاق کر کے سماج میں خباثت اور گندگی پھیلا رہے ہیں۔ کام اور روزگار کے سلسلے میں ہمیں اکثر و بیشتر اپنے گھر یعنی ہارون سے لالچوک آنا پڑتا ہے، پھر لال چوک سے واپس ہارون آنا ہوتا ہے۔ آنے جانے میں جو بے حیائی کے مناظر اپنی گناہ گار آنکھوں کے سامنے سے گذرتے ہیں، ان کو لکھنے میں بھی حیا ہوتی ہے۔

گذشتہ جمعہ کو مقبول عام ریڈیو پروگرام: ہمسفر HUMSAFAR کی جو قسط صبح کے ساڑھے آٹھ بجے A.M 8:30 ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہوئی، اس میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے بے راہ روی کا سد باب کرنے کے لئے جو اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں پیش فرمائی، وہ اس وبا کو ختم کرنے میں یا بہت حد تک کم کرنے میں کافی کارگر ہیں:

پہلی بات یہ کہ کسی بھی جگہ یا مقام پر ایسے لڑکا اور لڑکی جو ایک دوسرے کے لئے اجنبی اور نامحرم ہوں ملاقات کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ان کے اس بُرے عمل اور ناجائز حرکت کو خدا کے فرشتے، بدن کے اعضا، بدن کی چمڑی اور زمین ریکارڈ کر رہی ہے۔ موت آنے کے بعد خدا کے دربار میں ان کے کالے کرتوت کی ریکارڈنگ ان کو دکھائی جائے گی۔

دوسری بات یہ کہ والدین اپنی بالغ اور جوان اولاد کی شادیاں سادہ طریقہ پر انجام دینا شروع کریں۔ جس سے بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرنے کے لئے وقت نہیں ملے گا۔ کیوں کہ سادہ طریقہ پر شادی ہلکی ہوتی ہے، اور جلد انجام پاتی ہے۔

تیسری بات یہ کہ جن لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح ہو گئے ہیں، مگر رخصتی ہونا ابھی باقی ہے، ایسے جوڑوں کے والدین اور گھر والے جلد از جلد ان کی رخصتیاں عمل میں لائیں۔ کسی رسم کی تیاری کی وجہ سے یا رشتہ داروں کو وازوان والا کھانا کھلانے کی تیاری کی وجہ سے یا کسی اور غیر معقول وجہ سے نکاح کی رخصتی کو ملتوی کرنا ظالمانہ رویہ ہے۔ اس ظلم کی وجہ سے گھر سے باہر ملاقاتیں شروع ہو جاتی ہیں، اور معاشرے میں بے حیائی پھیل جاتی ہے۔

آخر پر میں ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پروڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر صاحب اور ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین سے گزارش کرتا ہوں کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی ہر قسط کو وقفے وقفے سے دوبارہ نشر کیا کریں، خدا تعالیٰ جزائے خیر عطا کرے۔

(Rising Kashmir
21/Sept/2012)

منجانب: غلام محمد کمہار
ہارون کشمیر۔ موبائل فون نمبر: 9419908095

BULAND KASHMIR 21 SEPTEMBER 2012

بے راہ روی کے شرمناک واقعات کی کثرت کو روکنے کیلئے ہمیں کچھ کرنا ہے

ہمسفر ریڈیو پرگرام کی اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں اس میں بہت کارگر ہیں

کشمیر کا ہر باشعور، باغیرت اور باحیا انسان اس بات سے سخت پریشان ہے کہ ہمارے معاشرے میں بے راہ روی کے شرمناک واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں۔ سڑکوں پر، پارکوں میں، گاڑیوں میں، بس اڈوں میں، مخلوط تعلیمی اداروں میں، دفتروں میں اور مغل باغات میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں کھلم کھلا شرمناک حرکتیں اور بیہودہ ہنسی مذاق کر کے سماج میں خباثت اور گندگی پھیلا رہے ہیں۔ کام اور روزگار کے سلسلے میں ہمیں اکثر و بیشتر اپنے گھر یعنی ہارون سے لالچوک آنا پڑتا ہے، پھر لال چوک سے واپس ہارون آنا ہوتا ہے۔ آنے جانے میں جو بے حیائی کے مناظر اپنی گناہ گار آنکھوں کے سامنے سے گذرتے ہیں، ان کو لکھنے میں بھی حیا ہوتی ہے۔

گذشتہ جمعہ کو مقبول عام ریڈیو پروگرام: ہمسفر HUMSAFAR کی جو قسط صبح کے ساڑھے آٹھ بجے 8:30 A.M. ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہوئی، اس میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے بے راہ روی کا سد باب کرنے کے لئے جو اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں پیش فرمائی، وہ اس وبا کو ختم کرنے میں یا بہت حد تک کم کرنے میں کافی کارگر ہیں:

پہلی بات یہ کہ کسی بھی جگہ یا مقام پر ایسے لڑکا اور لڑکی جو ایک دوسرے کے لئے اجنبی اور نامحرم ہوں ملاقات کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ان کے اس بُرے عمل اور ناجائز حرکت کو خدا کے فرشتے، بدن کے اعضا، بدن کی چمڑی اور زمین ریکارڈ کر رہی ہے۔ موت آنے کے بعد خدا کے دربار میں ان کے کالے کرتوت کی ریکارڈنگ ان کو دکھائی جائے گی۔

دوسری بات یہ کہ والدین اپنی بالغ اور جوان اولاد کی شادیاں سادہ طریقہ پر انجام دینا شروع کریں۔ جس سے بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرنے کے لئے وقت نہیں ملے گا۔ کیوں کہ سادہ طریقہ پر شادی ہلکی ہوتی ہے، اور جلد انجام پاتی ہے۔

تیسری بات یہ کہ جن لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح ہو گئے ہیں، مگر رخصتی ہونا ابھی باقی ہے، ایسے جوڑوں کے والدین اور گھر والے جلد از جلد ان کی رخصتیاں عمل میں لائیں۔ کسی رسم کی تیاری کی وجہ سے یا رشتہ داروں کو وازدان والا کھانا کھلانے کی تیاری کی وجہ سے یا کسی اور غیر معقول وجہ سے نکاح کی رخصتی کو ملتوی کرنا ظالمانہ رویہ ہے۔ اس ظلم کی وجہ سے گھر سے باہر ملاقاتیں شروع ہو جاتی ہیں، اور معاشرے میں بے حیائی پھیل جاتی ہے۔

آخر پر میں ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب اور ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین سے گزارش کرتا ہوں کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی ہر قسط کو وقفے وقفے سے دوبارہ نشر کیا کریں، خدا تعالیٰ جزائے خیر عطا کرے۔

منجانب: غلام محمد کمہار
ہارون کشمیر۔ موبائل فون نمبر: 9419908095

913

Buland Kashmir (21/Sept/2012)

AFTAB 21 SEPTEMBER 2012

میری دینی بہن: محترمہ سمیرہ شکیل صاحبہ، شہر خاص سرینگر

اللہ تعالیٰ آپ کی ازدواجی اور سسرالی زندگی کو خوشیوں سے بھر دے

سلام مسنون: آپ کی زندگی کا وہ واقع جو روزنامہ آفتاب اور روزنامہ کشمیر عظمیٰ میں 19، ستمبر بدھوار 2012ء کو شائع ہوا تھا۔ جس کا عنوان تھا:

ہمسفر ریڈیو پروگرام کی برکت سے میرا گھر اُجڑنے سے بچ گیا

غلطی میری ہی تھی، مگر میرے شوہر نامدار نے مجھے فون کر کے گھر واپس لایا

اس کو پڑھ کر ہم نے اور ہماری کئی ساری دینی بہنوں نے نصیحت حاصل کر لی، اور ہمیں اس سے ایک اہم پیغام بھی ملا۔ ہم مرد حضرات نے یہ نصیحت حاصل کی کہ دین کی باتیں جب اہل دل علمائے کرام کی زبان سے نکلتی ہیں، تو سننے والوں کے دل بہت جلد اثر لیتے ہیں، پھر اثر لینے کے ساتھ اس پر عمل کرنا بھی سہل اور آسان ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ آپ کے شوہر صاحب کو اور آپ کے سسرال والوں کو معاملہ پیش آیا۔ لہٰذا ہمارے لئے یہ پیغام ہے کہ دین، نصیحت اور اصلاحی باتیں ایسے ہی خدا کے بندوں سے سننی چاہیے جیسا کہ ریڈیو کشمیر سرینگر کے ہمسفر ریڈیو پروگرام میں حضرت محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم ہوتے ہیں۔

شادی شدہ خواتین نے آپ کے ساتھ پیش آئے ہوئے واقع سے جو نصیحت حاصل کی وہ یہ کہ شوہر کی اجازت اور رضامندی کے بغیر میکہ ہرگز نہیں جانا چاہیے، اور معمولی باتوں پر سسرال والوں سے ناراض نہیں ہونا چاہیے۔ مزید انہیں یہ پیغام بھی ملا کہ شوہر کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنا خوشگوار زندگی کی ضمانت ہے۔

آپ کے ساتھ پیش آئے ہوئے اس واقع سے یہ بات مزید پختہ اور ثابت ہو جاتی ہے، کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام سے لوگوں کو بہت نفع ہوتا ہے، گھروں کی خراب حالت سدھر جاتی ہے۔ اور پریشان حال خواتین اور مرد حضرات کی پریشانیاں دور ہو جاتی ہے۔ رب کریم اس پروگرام کے روح رواں حضرت محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم کی عمر میں برکت عطا فرمائے، اور ان کو اجر عظیم عطا کرے۔ اور اس پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصاحب کو سماج کی بہتری کے لئے ہمسفر جیسا مفید پروگرام تیار کرنے پر خدا تعالیٰ جزائے عظیم عطا کرے، آمین۔

منجانب: عمر مجید اہنگر صفا کدل سرینگر (فون نمبر 9086109572)

Aftab (21/Sept/2012)

KASHMIR UZMA 21 SEPTEMBER 2012

(Kashmir Uzma)

میری دینی بہن: محترمہ سمیرہ شکیل صاحبہ، شہرخاص سرینگر اللہ تعالیٰ آپ کی ازدواجی اور سسرالی زندگی کو خوشیوں سے بھر دے

سلام مسنون: آپ کی زندگی کا وہ واقع جو روزنامہ آفتاب اور روزنامہ کشمیر عظمیٰ میں 19 ستمبر بدھوار 2012ء کو شائع ہوا تھا۔ جس کا عنوان تھا:

ہمسفر ریڈیو پروگرام کی برکت سے میرا گھر اُجڑنے سے بچ گیا

غلطی میری ہی تھی، مگر میرے شوہر نامدار نے مجھے فون کر کے گھر واپس لایا

اس کو پڑھ کر ہم نے اور ہماری کئی ساری دینی بہنوں نے نصیحت حاصل کر لی، اور ہمیں اس سے ایک اہم پیغام بھی ملا۔ ہم مرد حضرات نے یہ نصیحت حاصل کی کہ دین کی باتیں جب اہل دل علمائے کرام کی زبان سے نکلتی ہیں، تو سننے والوں کے دل بہت جلد اثر لیتے ہیں، پھر اثر لینے کے ساتھ اس پر عمل کرنا بھی سہل اور آسان ہوجاتا ہے۔ جیسا کہ آپ کے شوہر صاحب کو اور آپ کے سسرال والوں کو معاملہ پیش آیا۔ لہٰذا ہمارے لئے یہ پیغام ہے کہ دین، نصیحت اور اصلاحی باتیں ایسے ہی خدا کے بندوں سے سننی چاہئے جیسا کہ ریڈیو کشمیر سرینگر کے ہمسفر ریڈیو پروگرام میں حضرت محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم ہوتے ہیں۔

شادی شدہ خواتین نے آپ کے ساتھ پیش آئے ہوئے واقع سے جو نصیحت حاصل کی وہ یہ کہ شوہر کی اجازت اور رضامندی کے بغیر میکہ ہرگز نہیں جانا چاہئے، اور معمولی باتوں پر سسرال والوں سے ناراض نہیں ہونا چاہئے۔ مزید انہیں یہ پیغام بھی ملا کہ شوہر کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنا خوشگوار زندگی کی ضمانت ہے۔

آپ کے ساتھ پیش آئے ہوئے اس واقع سے یہ بات مزید پختہ اور ثابت ہوجاتی ہے، کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام سے لوگوں کو بہت نفع ہوتا ہے، گھروں کی خراب حالت سدھر جاتی ہے۔ اور پریشان حال خواتین اور مرد حضرات کی پریشانیاں دور ہوجاتی ہے۔ رب کریم اس پروگرام کے روح رواں حضرت محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم کی عمر میں برکت عطا فرمائے، اور ان کو اجر عظیم عطا کرے۔ اور اس پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصاحب کو سماج کی بہتری کے لئے ہمسفر جیسا مفید پروگرام تیار کرنے پر خدا تعالیٰ جزائے عظیم عطا کرے، آمین۔

منجانب: عمر مجید آہنگر صفا کدل سرینگر (فون نمبر: 9086109572)

KASHMIR UZMA 24 SEPTEMBER 2012

ہمسفر ریڈیو پروگرام کے ایک عاشق نے پروگرام سننے سے محروم رہ جانے پر

اپنا ریڈیو سیٹ توڑ ڈالا، بعد میں نیا سیٹ خرید لیا

مورخہ 21، ستمبر جمعۃ المبارک 2012ء کو ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہمسفر پروگرام کا جو تازہ شمارہ نشر ہوا، اس کے بارے میں میرے ایک دوست نے اس وقت اپنا ریڈیو سیٹ توڑ ڈالا جب وہ ہمسفر کا یہ شمارہ سننے سے محروم رہ گیا۔ واقع اس طرح پیش آیا ہے کہ جوں ہی صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ہمسفر پروگرام نشر ہونا شروع ہو گیا تو پروگرام چلنے کی شروعات میں ہی کچھ خرابی آگئی، جس کی وجہ سے چند منٹ ہمسفر پروگرام کی آواز بند ہو گئی۔ اس کے بعد پروگرام کی آواز صاف آگئی۔ چند منٹ پروگرام چلنے کے بعد میرے دوست کے ریڈیو سیٹ میں پروگرام کی آواز پھر بند ہو گئی۔ جس پر اس نے سمجھا کہ یہ ریڈیو سٹیشن کی طرف سے پروگرام میں پھر خرابی آگئی، اس لئے وہ انتظار کرتا رہا۔ جب انتظار کا وقت زیادہ ہونے لگا، تو اس نے دوسرا ریڈیو سیٹ چالو کر دیا، اس میں بھی ریڈیو کشمیر کی آواز بند آگئی۔ اب اسے پورا یقین ہو گیا کہ یہ سٹیشن ہی کی طرف سے پروگرام میں تیکنکی خرابی آگئی ہے۔ پھر پروگرام کے آخری وقت میں اس نے ریڈیو سیٹ کو تھوڑی سی حرکت دی، تو پروگرام کی آواز صاف آگئی۔ مگر اس وقت ہمسفر پروگرام اب رخصت ہو رہا تھا۔ اس طرح میرا یہ دوست ہمسفر پروگرام کا یہ شمارہ سننے سے محروم رہ گیا۔ اس محرومی پر میرے دوست کو اتنا افسوس ہوا، کہ اس نے اپنے ریڈیو سیٹ کے ٹکڑے کر کے اس کو توڑ ڈالا۔ پھر دوسرے دن بازار سے نیا ریڈیو سیٹ خرید لیا۔ میں نے پوچھا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا، تو میرے دوست نے کہا کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کا ہر شمارہ میرے لئے ایک ہفتہ کی ایسی روحانی غذا لے کر آتا ہے، جس سے مجھے ذہن کو سکون اور دل کو راحت ملتی ہے۔ پروگرام سننے سے محروم رہ جانے پر مجھے اسی نقصان کا اندازہ ہو گیا، اس لئے میں نے پرانے ریڈیو سیٹ کو توڑ دیا اور نیا ریڈیو سیٹ خرید لیا، تا کہ آئندہ کبھی میں ہمسفر جیسے روح، دل اور دماغ کے لئے مفید پروگرام سے محروم نہ رہ جاؤں۔

عمر مجید اہنگر، صفا کدل سرینگر

موبائل ٹیلیفون نمبر 9086109572

Kashmir Uzma
24/sept/2012

AFTAB 24 SEPTEMBER 2012

(Aftab)

24th September, 2012

ہمسفر ریڈیو پروگرام کے ایک عاشق نے پروگرام سننے سے محروم رہ جانے پر اپنا ریڈیو سیٹ توڑ ڈالا، بعد میں نیا سیٹ خرید لیا

مؤرخہ 21، ستمبر جمعۃ المبارک 2012ء کو ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہمسفر پروگرام کا جو تازہ شمارہ نشر ہوا، اس کے بارے میں میرے ایک دوست نے اس وقت اپنا ریڈیو سیٹ توڑ ڈالا جب وہ ہمسفر کا یہ شمارہ سننے سے محروم رہ گیا۔ واقع اس طرح پیش آیا ہے کہ جوں ہی صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ہمسفر پروگرام نشر ہونا شروع ہو گیا تو پروگرام چلنے کی شروعات میں ہی کچھ خرابی آگئی، جس کی وجہ سے چند منٹ ہمسفر پروگرام کی آواز بند ہو گئی۔ اس کے بعد پروگرام کی آواز صاف آگئی۔ چند منٹ پروگرام چلنے کے بعد میرے دوست کے ریڈیو سیٹ میں پروگرام کی آواز پھر بند ہو گئی۔ جس پر اس نے سمجھا کہ یہ ریڈیو سٹیشن کی طرف سے پروگرام میں پھر خرابی آگئی، اس لئے وہ انتظار کرتا رہا۔ جب انتظار کا وقت زیادہ ہونے لگا، تو اس نے دوسرا ریڈیو سیٹ چالو کر دیا، اس میں بھی ریڈیو کشمیر کی آواز بند آگئی۔ اب اسے پورا یقین ہو گیا کہ یہ سٹیشن ہی کی طرف سے پروگرام میں تیکنیکی خرابی آگئی ہے۔ پھر پروگرام کے آخری وقت میں اس نے ریڈیو سیٹ کو تھوڑی سی حرکت دی، تو پروگرام کی آواز صاف آگئی۔ مگر اس وقت ہمسفر پروگرام اب رخصت ہو رہا تھا۔ اس طرح میرا یہ دوست ہمسفر پروگرام کا یہ شمارہ سننے سے محروم رہ گیا۔ اس محرومی پر میرے دوست کو اتنا افسوس ہوا، کہ اس نے اپنے ریڈیو سیٹ کے ٹکڑے کر کے اس کو توڑ ڈالا۔ پھر دوسرے دن بازار سے نیا ریڈیو سیٹ خرید لیا۔ میں نے پوچھا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا، تو میرے دوست نے کہا کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کا ہر شمارہ میرے لئے ایک ہفتہ کی ایسی روحانی غذا لے کر آتا ہے، جس سے مجھے ذہن کو سکون اور دل کو راحت ملتی ہے۔ پروگرام سننے سے محروم رہ جانے پر مجھے اسی نقصان کا اندازہ ہو گیا، اس لئے میں نے پرانے ریڈیو سیٹ کو توڑ دیا اور نیا ریڈیو سیٹ خرید لیا، تا کہ آئندہ کبھی میں ہمسفر جیسے روح، دل اور دماغ کے لئے مفید پروگرام سے محروم نہ رہ جاؤں۔

عمر مجید آہنگر، صفا کدل سرینگر

موبائل نمبر 9086109572

KASHMIR UZMA 25 SEPTEMBER 2012

ہمسفر ریڈیو پروگرام سے متعلق شائع ہو رہے تاثرات بھی بہت مفید ہوتے ہیں

اس میں نہ اِفراط ہے اور نہ تفریط ہے
یہ اِصلاحی کام اعتدال کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی جانب سے جو مقبول عام ریڈیو پروگرام ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہوتا ہے، جس میں حضرت محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم شادیوں کو سادہ طریقہ پر انجام دینے پر لوگوں کو آمادہ کرتے ہیں، اور ازدواجی زندگی کے ہر پہلو کو خوشگوار بنانے کے لئے اور معاشرے سے برائیاں دور کرنے کے لئے اصلاحی کلام فرماتے ہیں۔ اس پروگرام سے لوگوں کو دین و دنیا کے کافی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ جس پر کئی لوگ شکرانہ کے خطوط لکھتے ہیں، اور کئی لوگ اپنے تاثرات اخبارات میں شائع کراتے ہیں۔ اور ان کے وہ تاثرات بھی معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت مفید اور نفع بخش ہوتے ہیں۔ میں اپنی طرف سے ایسے سارے دینی بھائیوں اور دینی بہنوں کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں، جو ہر جمعہ کو ہمسفر ریڈیو پروگرام سن کر پھر اپنی طرف سے ایسے مفید تاثرات شائع کرواتے ہیں جن سے پڑھنے والوں کو بہت فائدہ اور نفع ہوتا ہے۔ ساتھ ہی اس پروگرام سے وابستہ حضرات جیسے پرڈیوسر و ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب، میزبان جناب رشید نظامی صاحب، ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر میڈم رخسانہ جبین وغیرہ کی حوصلہ افزائی بھی ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمسفر کے جناب محترم چیرمین صاحب اور ان سے وابستہ باقی خادمین کی محنت اور جد و جہد کو قبول فرمائے اور اس پروگرام کے سامعین کو زیادہ سے زیادہ دین و دنیا کا نفع پہنچائے، آمین۔

آخر پر میں اپنی طرف سے ایسے حضرات سے گزارش کرتا ہوں جو ابھی تک ہمسفر ریڈیو پروگرام سننے سے قاصر رہے ہیں، کہ وہ بھی اپنے گھروں کے لئے ایک ریڈیو سیٹ خرید کر لائیں، اس طرح اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس پروگرام کا فیض پہنچائیں۔

منجانب: محمد اَزہر

خادم: ہمسفر میریج کونسلنگ سیل سرینگر

فون نمبر: 9796713939

Kashmir Uzma (25/Sept/2012)

AFTAB 25 SEPTEMBER 2012

ہمسفر ریڈیو پروگرام سے متعلق شائع ہو رہے تاثرات بھی بہت مفید ہوتے ہیں

اس میں نہ اِفراط ہے اور نہ تفریط ہے۔ یہ اِصلاحی کام اعتدال کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی جانب سے جو مقبول عام ریڈیو پروگرام ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہوتا ہے، جس میں حضرت محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم شادیوں کو سادہ طریقہ پر انجام دینے پر لوگوں کو آمادہ کرتے ہیں، اور ازدواجی زندگی کے ہر پہلو کو خوشگوار بنانے کے لئے اور معاشرے سے برائیاں دور کرنے کے لئے اصلاحی کلام فرماتے ہیں۔ اس پروگرام سے لوگوں کو دین و دنیا کے کافی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ جس پر کئی لوگ شکرانہ کے خطوط لکھتے ہیں، اور کئی لوگ اپنے تاثرات اخبارات میں شائع کراتے ہیں۔ اور ان کے وہ تاثرات بھی معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت مفید اور نفع بخش ہوتے ہیں۔

میں اپنی طرف سے ایسے سارے دینی بھائیوں اور دینی بہنوں کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں، جو ہر جمعہ کو ہمسفر ریڈیو پروگرام سن کر پھر اپنی طرف سے ایسے مفید تاثرات شائع کرواتے ہیں جن سے پڑھنے والوں کو بہت فائدہ اور نفع ہوتا ہے۔ ساتھ ہی اس پروگرام سے وابستہ حضرات جیسے پرڈیوسر و ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب، میزبان جناب رشید نظامی صاحب، ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر میڈم رخسانہ جبین وغیرہ کی حوصلہ افزائی بھی ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمسفر کے جناب محترم چیرمین صاحب اور ان سے وابستہ باقی خادمین کی محنت اور جد و جہد کو قبول فرمائے اور اس پروگرام کے سامعین کو زیادہ سے زیادہ دین و دنیا کا نفع پہنچائے، آمین۔

آخر پر میں اپنی طرف سے ایسے حضرات سے گزارش کرتا ہوں جو ابھی تک ہمسفر ریڈیو پروگرام سننے سے قاصر رہے ہیں، کہ وہ بھی اپنے گھروں کے لئے ایک ریڈیو سیٹ خرید کر لائیں، اس طرح اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس پروگرام کا فیض پہنچائیں۔

منجانب: محمد اَزہر

خادم: ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر۔ فون نمبر 9796713939

Aftab
(25/Sept/2012)

SRINAGAR TIMES 25 SEPTEMBER 2012

ہمسفر ریڈیو پروگرام سے متعلق تاثرات بھی بہت مفید ہوتے ہیں

اس میں نہ اِفراط ہے نہ تفریط، یہ اصلاحی کام برابر آگے بڑھ رہا ہے

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی جانب سے جو مقبول عام ریڈیو پروگرام ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہوتا ہے، جس میں محترم فیاض احمد زرو دامت برکاتہم شادیوں کو سادہ طریقہ پر انجام دینے پر لوگوں کو آمادہ کرتے ہیں، اور ازدواجی زندگی کے ہر پہلو کو خوشگوار بنانے کے لئے اور معاشرے سے برائیاں دور کرنے کے لئے اصلاحی کلام فرماتے ہیں۔ اس پروگرام سے لوگوں کو دین و دنیا کے کافی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ جس پر کئی لوگ شکرانہ کے خطوط لکھتے ہیں، اور کئی لوگ اپنے تاثرات اخبارات میں شائع کراتے ہیں۔ اور ان کے وہ تاثرات بھی معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت مفید اور نفع بخش ہوتے ہیں۔ میں اپنی طرف سے ایسے سارے دینی بھائیوں اور دینی بہنوں کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں، جو ہر جمعہ کو ہمسفر ریڈیو پروگرام سن کر پھر اپنی طرف سے ایسے مفید تاثرات شائع کرواتے ہیں جن سے پڑھنے والوں کو بہت فائدہ اور نفع ہوتا ہے۔ ساتھ ہی اس پروگرام سے وابستہ پرڈیوسر و ڈائریکٹر سلیم اعجاز کپرا، میزبان رشید نظامی، ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر میڈم رخسانہ جبین وغیرہ کی حوصلہ افزائی بھی ہوجاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمسفر کے جناب محترم چیرمین صاحب اور ان سے وابستہ باقی خادمین کی محنت اور جدوجہد کو قبول فرمائے اور اس پروگرام کے سامعین کو زیادہ سے زیادہ دین و دنیا کا نفع پہنچائے، آمین۔ آخر پر میں اپنی طرف سے ایسے حضرات سے گزارش کرتا ہوں جو ابھی تک ہمسفر ریڈیو پروگرام سننے سے قاصر ہیں، بھی ریڈیو سیٹ خرید کر اس پروگرام کو سنا کریں۔

منجانب: محمد ازہر خادم: ہمسفر میریج کونسلنگ سیل سرینگر

فون نمبر: 9796713939

Srinagar Times
25/Sept 2012

KASHMIR UZMA 26 SEPTEMBER 2012

سادہ طریقہ پر شادی انجام دینے سے ہم بہت ساری پریشانیوں سے بچ گئے

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کا بہت بہت شکریہ

گذشتہ ہفتے اتوار کو یعنی 16، ستمبر 2012ء ہم نے اپنے فرزند اشفاق احمد کا نکاح اور شادی سادہ طریقہ پر اور شرعی احکامات کے تحت انجام دی۔ یہ شادی ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے اِصلاحی پروگرام کے تحت انجام پائی۔ عام طور پر جو تکلیف اور پریشانیاں شادی انجام دینے میں ہوتی ہیں اُن سب سے ہم اور ہمارے گھر والے بچ گئے۔ بہت سارا پیسہ فضول خرچ ہونے سے بچ گیا۔ اور بُری رسومات انجام دینے سے بھی بچ گئے۔

اِس کے لئے ہم اپنی طرف سے اور اپنے خاندان کے سارے افراد کی طرف سے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے ڈائریکٹر جناب والامحترم فیاض احمد زرو صاحب کا اور اِدارہ اِسلامک دعوت سینٹر کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں اِس نیک کام کو شریعت کے تحت سادگی کے ساتھ انجام دینے پر آمادہ کیا۔ مزید یہ کہ اُن کے ریڈیو پروگرام سے جو ہر جمعہ کو ریڈیو کشمیر سرینگر سے صبح کے 8:30 بجے براڈ کاسٹ ہوتا ہے بہت فائدہ ہوتا ہے، دین اور دنیا کا نفع ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔

(Kashmir Uzma
26/Sept/2012)

ازطرف: غلام نبی خان، عبدالسلام بٹ اور دیگر اہل خانہ

کدلہ بل پانپور

AFTAB 26 SEPTEMBER 2012

سادہ طریقہ پر شادی انجام دینے سے ہم بہت ساری پریشانیوں سے بچ گئے

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا بہت بہت شکریہ

گذشتہ ہفتے اِتوار کو یعنی 16، ستمبر 2012ء ہم نے اپنے فرزند اشفاق احمد کا نکاح اور شادی سادہ طریقہ پر اور شرعی احکامات کے تحت انجام دی۔ یہ شادی ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا ک سرائے سرینگر کے اِصلاحی پروگرام کے تحت انجام پائی۔ عام طور پر جو تکلیف اور پریشانیاں شادی انجام دینے میں ہوتی ہیں اُن سب سے ہم اور ہمارے گھر والے بچ گئے۔ بہت سارا پیسہ فضول خرچ ہونے سے بچ گیا۔ اور بُری رسومات انجام دینے سے بھی بچ گئے۔

اِس کے لئے ہم اپنی طرف سے اور اپنے خاندان کے سارے افراد کی طرف سے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے ڈائریکٹر جناب والا محترم فیاض احمد زرد صاحب کا اور اِدارہ اِسلامک دعوت سینٹر کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں اِس نیک کام کو شریعت کے تحت سادگی کے ساتھ انجام دینے پر آمادہ کیا۔ مزید یہ کہ اُن کے ریڈیو پروگرام سے جو ہر جمعہ کو ریڈیو کشمیر سرینگر سے صبح کے 8:30 بجے براڈ کاسٹ ہوتا ہے بہت فائدہ ہوتا ہے، دین اور دنیا کا نفع ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں جزائے خیر عطا کرے۔

ازطرف غلام نبی خان، عبدالسلام بٹ اور دیگر اہل خانہ کدل بل پانپور

(Aftab
26/Sept/2012)